THU.05.Nov. 2026
VOLUME: 21 NO: 258
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

روزنامہ ورقِ تازہ ناندیڑ

Established: May 1994 قائم شدہ: مئی

RNI No. MAHURD/2006/16935

پربھنی اور ناندیڑ سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز جمعرات 05/نومبر 2026
جلد: 21 شمارہ نمبر 258
۲۴/جمادی الاول 1448ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات :4

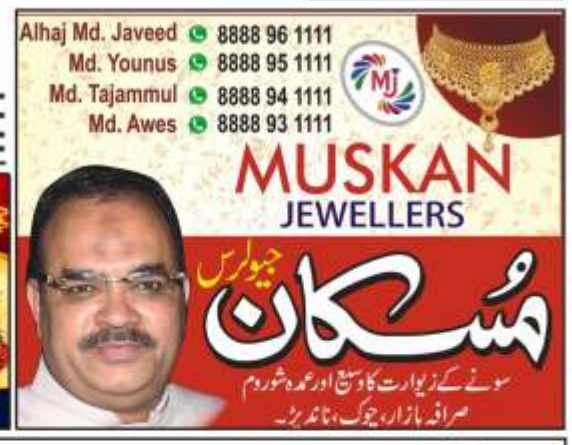
THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED

Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com

HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed) اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)







گیا نیش کمار کو مشکلات کا سامنا

۲۰/سال پرانے رشوت معاملہ میں جانچ کو ملی منظوری



دہلی: ۴/نومبر (ایجنسی): چیف الیکشن کمشنر (سی ای سی) گیا نیش کمار کو ایک بار پھر مشکلات کا سامنا ہے۔ کیرلم میں ان کے خلاف تقریباً 20 سال پرانے مبینہ رشوت معاملے کی تحقیقات کا راستہ کھل گیا ہے۔ ریاستی حکومت نے سابق سکریٹری برائے تعمیرات عامہ (پی ڈبلیو ڈی) گیا نیش کمار کے خلاف بدعنوانی اور بے ضابطگیوں کے الزامات کی تحقیقات کے لیے وجلنس اینڈ اینٹی کرپشن بیورو کو منظوری دے دی ہے۔ الزام ہے کہ 2006 میں کیرالہ اسٹیٹ ٹرانسپورٹ پروجیکٹ کے تحت سڑک کی تعمیر کا کام مکمل ہونے کے بعد ادائیگی جاری کرنے کے عوض 2 کروڑ روپے رشوت طلب کی گئی تھی۔ دلی میں میڈیا سے بات چیت کے دوران وزیر ریمش چینیتھلا نے کہا کہ انہوں نے ایک دن پہلے گیا نیش کمار کے خلاف تحقیقات کی اجازت دی ہے۔ ان کے مطابق پی ڈبلیو ڈی کے سابق سکریٹری کے خلاف کئی طرح کے الزامات لگائے گئے تھے، جن کی وجلنس محکمہ تحقیقات کرنا چاہتا تھا۔ چینیتھلا نے بتایا کہ جب وجلنس نے حکومت سے باضابطہ منظوری طلب کی تو اس معاملے میں قانونی رائے لی گئی۔ قانونی مشورے میں واضح کیا گیا کہ شکایت کنندہ کی جانب سے لگائے گئے الزامات اور مبینہ بدعنوان طرزِ عمل کی تحقیقات وجلنس محکمہ کر سکتا ہے۔ اسی قانونی رائے کی بنیاد پر انہوں نے انسدادِ بدعنوانی قانون کی دفعہ 17 (اے) کے تحت تحقیقات کی منظوری دی۔ اس پورے تنازعہ کی جڑ کیرلم میں سڑک کی تعمیر سے متعلق ایک پروجیکٹ ہے۔ اس وقت گیا نیش کمار ریاست کے محکمہ تعمیراتِ عامہ کے سکریٹری تھے۔ کیرالہ اسٹیٹ ٹرانسپورٹ پروجیکٹ کے تحت مین سنٹرل روڈ کے ایک بڑے حصے کی تعمیر اور بہتری کا کام ہندوستان اور ملیشیا کے مشترکہ ادارے پی اے ٹی آئی-بی ای ایل کو دیا گیا تھا۔ کولم کے ٹھیکیدار ساجن کا الزام ہے کہ پروجیکٹ کا کام مکمل ہونے کے بعد گنتی کے تقریباً 17 کروڑ روپے کے بل انجینئروں نے منظور کر دیے تھے، لیکن ادائیگی کے چیک جاری نہیں کیے جا رہے تھے۔ ساجن کے مطابق، اس وقت کے پی ڈبلیو ڈی سکریٹری گیا نیش کمار نے ادائیگی جاری کرنے کے عوض 2 کروڑ روپے رشوت طلب کی تھی۔ یہ پہلا موقع نہیں ہے جب گیا نیش کمار سے جڑے اس پرانے معاملے کی تحقیقات کی بات سامنے آئی ہے۔ لی سی بین کی موت کے بعد 07-2006 کے آس پاس وجلنس نے اس معاملے کی چھان بین شروع کی تھی۔ لیکن گزشتہ تحقیقات میں الزامات کو ثابت کرنے کے لیے کافی شواہد نہیں ملے تھے۔ اس کے بعد معاملہ آگے نہیں بڑھا اور تحقیقات بند کر دی گئی تھیں۔ بعد میں اس سے متعلق کچھ دیگر معاملات میں بھی عدالت میں 'مسٹیک آف فیکٹ' (حقائق کی غلطی) کی بنیاد پر رپورٹ پیش کی گئی تھی۔ اب ٹھیکیدار ساجن نے نئی شکایت درج کراتے ہوئے دعویٰ کیا ہے کہ گزشتہ تحقیقات نامکمل تھیں۔ ان کا الزام ہے کہ اس وقت ان سے اور پروجیکٹ سے وابستہ دیگر لوگوں سے پوچھ گچھ نہیں کی گئی تھی، حالانکہ انہیں پورے واقعے کی معلومات تھیں۔ گیا نیش کمار کے خلاف یہ معاملہ ایسے وقت سامنے آیا ہے، جب ملک میں الیکشن کمیشن کے ایس آئی آر عمل کو لے کر سیاسی تنازعہ جاری ہے۔

امریکی وسط مدتی انتخابات

دونوں ایوانوں پر ڈیموکریٹس کا قبضہ

نتائج میں ٹرمپ کے خلاف عوام کا غصہ ظاہر، جارجیا سے ٹیکساس تک ریپبلیکنز کو شکست!

واشنگٹن: ۴/نومبر (ایجنسی): امریکی وسط مدتی انتخابات 2026 میں ڈیموکریٹس نے شاندار کامیابی حاصل کرتے ہوئے کانگریس کے دونوں ایوانوں کا کنٹرول سنبھال لیا ہے، جس سے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو شدید سیاسی دھچکا لگا ہے۔ ان انتخابات کے نتائج نے واشنگٹن میں ریپبلیکنز کی مکمل حکومتی بالادستی کا خاتمہ کر دیا ہے۔ امریکی میڈیا کے مطابق وسط مدتی انتخابات کے نتائج آنے کے بعد اب صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے انتظامی اور قانون سازی کے ایجنڈے کو شدید رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑے گا کیونکہ وائٹ ہاؤس کو اب قانون سازی کے لیے اپوزیشن کے زیرِ کنٹرول کانگریس سے مذاکرات کرنے ہوں گے۔ امریکی سینیٹ میں ڈیموکریٹس نے زبردست پیشرفت کرتے ہوئے ریپبلیکنز کی کم از کم 7 نشستیں چھین کر اپنی اکثریت حاصل کی ہے۔ ڈیموکریٹس اور ان کے ساتھی 2 آزاد ارکان کی مجموعی تعداد 54 ہو چکی ہے جبکہ ریپبلیکنز 44 نشستوں پر سمٹ گئے ہیں۔ ڈیموکریٹس نے کینساس، آیووا، ٹیکساس، جنوبی کیرولائنا اور شمالی کیرولائنا جیسے روایتی ریپبلیکن علاقوں میں فتح حاصل کی۔ کینساس میں ایڈم ہنسلمن کی فتح سے 1932 کے بعد پہلی بار کوئی ڈیموکریٹ سینیٹر بنا، جبکہ ٹیکساس میں جیمز ٹالاریکو نے کین پینکسٹن کو اور ریاست مینین میں ڈیموکریٹ ٹرائے جیکن نے طویل عرصے سے سینیٹر سوزن کولنز کو شکست دی۔ ایوان نمائندگان کی تمام 435 نشستوں پر ہونے والے مقابلوں میں ڈیموکریٹس نے 228 نشستیں حاصل کیں جبکہ ریپبلیکنز کو 139 نشستیں ملیں۔ ڈیموکریٹس نے تقریباً 25 اضافی نشستیں جیتیں جن میں 20 انتہائی سخت مقابلے والے حلقے بھی شامل تھے۔ اس تاریخی کامیابی کے بعد ڈیموکریٹک رہنما حکیم جیفریز امریکی تاریخ کے پہلے سیاہ فام اسپیکر کے طور پر سامنے آسکتے ہیں۔ ایوان کا کنٹرول ملنے سے ڈیموکریٹس کو قائمہ کمیٹیوں کی قیادت اور ایجنڈا طے کرنے کا مکمل اختیار مل گیا ہے۔ ریاستی سطح پر گورنرز کے انتخابات میں بھی اہم تاریخی پیشرفت دیکھنے میں آئی۔ جارجیا میں ڈیموکریٹ کیتھلائن بالمرکسی امریکی ریاست کی پہلی منتخب سیاہ فام خاتون گورنر بن گئیں۔ ریاست فلوریڈا میں ریپبلکن بائرن ڈونلڈز پہلے سیاہ فام ریپبلکن گورنر بنے، جبکہ ٹیکساس میں ڈیموکریٹ جینا ینو جوسا پہلی لاطینی نژاد اور کیلیفورنیا میں زیویئر بیسرا 1875 کے بعد پہلے لاطینی نژاد گورنر منتخب ہوئے۔ ان انتخابات میں سماجی اور نسلی تنوع کے نئے ریکارڈ قائم ہوئے۔ کرس پاپاس امریکی سینیٹ کے لیے منتخب ہوئے، اس کے علاوہ پہلی فلاناگن نے مینیسوٹا سے سینیٹ کا انتخاب جیت کر مقامی امریکی (ریڈ انڈین) خواتین کی نمائندگی میں تاریخی سنگ میل قائم کیا۔ انتخابات میں عام امریکی شہریوں کے لیے مہنگائی، اشیائے خورونوش، رہائش، صحت، ٹرانسپورٹ اور توانائی کے روزمرہ اخراجات سب سے بنیادی موضوعات رہے۔ سی بی ایس نیوز کے ایگزٹ پولز کے مطابق تقریباً 3 چوتھائی ووٹرز معتکی مجموعی صورتِ حال سے شدید غیر مطمئن یا ناراض تھے، جبکہ صدر ٹرمپ کی عوامی مقبولیت صرف 38 فیصد درج کی گئی۔

ایران جنگ نے ریپبلکنز کو انتخابی نقصان پہنچایا: ٹرمپ



ایران جنگ کے اثرات امریکی سیاست پر بھی نمایاں ہونے لگے، وسط مدتی انتخابات میں ریپبلکن پارٹی کی شکست پر ایرانی پارلیمنٹ کے اسپیکر نے اسے امریکی عوام کا جنگ کے خلاف فیصلہ قرار دیا۔ صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے بھی اعتراف کیا کہ ایران جنگ اور ایندھن کی بڑھتی قیمتوں نے انتخابی نتائج کو متاثر کیا۔ ڈونالڈ ٹرمپ نے انتخابی نتائج پر حیرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ان کے خیال میں ریپبلکن پارٹی کو بہتر کارکردگی دکھانی چاہئے تھی۔ انہوں نے اعتراف کیا کہ انتخابی نتائج پر ایران جنگ کا اثر پڑا، تاہم ان کا کہنا تھا کہ عوام ایران کے معاملے میں ان کے اقدامات کی اہمیت کو سمجھتے ہیں۔ ٹرمپ نے کہا کہ تاریخی اعتبار سے ایران کے خلاف ان کی کارروائیاں آج کے انتخابی نتائج سے کہیں زیادہ اہمیت رکھتی ہیں، کیونکہ دہشت گردی کی سرپرستی کرنے والے سب سے بڑے ملک کو جوہری ہتھیار حاصل کرنے کی اجازت نہیں دی جاسکتی۔ ایران جنگ اور اس کے نتیجے میں ایندھن کی قیمتوں میں اضافے نے ٹرمپ کے حامیوں کے درمیان بھی اختلافات پیدا کر دیئے تھے۔ ان کی جماعت کے کئی حامی جنگ کے نتائج اور اس کے اثرات پر کھل کر تنقید کر رہے تھے۔ ٹرمپ نے مزید کہا کہ ریپبلکن پارٹی کے بعض امیدوار کامیاب ہوئے ہیں، لیکن وہ خود انتخابی میدان میں امیدوار نہیں تھے۔ ان کے بقول: ''میں بیلٹ پر موجود نہیں تھا، اگر ہوتا تو ہم بھاری اکثریت سے کامیاب ہوتے۔''

عبدالسید نے رقم کی تاریخ

امریکی سینیٹ کے پہلے مسلم رکن بنے



واشنگٹن: ۴/نومبر (ایجنسی): ڈیموکریٹک پارٹی کے امیدوار عبدالسید نے مشیگن میں امریکی سینیٹ کی سیٹ کے انتخاب میں ریپبلکن امیدوار مائک راجرز کو شکست دے دی ہے۔ یہ کامیابی صحت عامہ کے سابق عہدیدار کے لیے ایک بڑی حصولیابی ہے، جنہوں نے ڈاکٹر کی حیثیت سے تربیت حاصل کرنے کے بعد سیاست میں قدم رکھا تھا۔ اس کامیابی کے ساتھ عبدالسید نے امریکی سینیٹ کے لیے منتخب ہونے والے پہلے مسلمان بن کر تاریخ رقم کی ہے۔ السید نے یونیورسل ہیلتھ کیئر (سب کے لیے صحت کی سہولت) اور حکومت کی جوابدہی کو اپنی انتخابی مہم کا اہم ایجنڈا بنایا تھا۔ انہوں نے ملک کے اہم سیاسی میدانوں میں سے ایک میں ہونے والے سخت مقابلے میں کامیابی حاصل کی ہے۔ ان کی یہ کامیابی اگست 2026 میں ہونے والے ایک متنازع ڈیموکریٹک پرائمری انتخاب کے بعد سامنے آئی ہے، جس میں انہوں نے حکمراں طبقے کی حمایت یافتہ رکن پارلیمنٹ ہیلی اسٹیونز کو معمولی فرق سے شکست دی تھی۔ مشی گن میں ہونے والے اس انتخاب نے قومی سطح پر توجہ حاصل کی تھی، کیونکہ ڈیموکریٹس سینیٹ کا کنٹرول دوبارہ حاصل کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔ کانگریس کے سابق رکن اور ایوان نمائندگان کی انٹیلی جنس کمیٹی کے سابق چیئرمین راجرز 2024 میں ڈیموکریٹ امیدوار ایلیسا سلاٹکن سے 20 ہزار سے بھی کم ووٹوں کے فرق سے شکست کھانے کے بعد دوسری بار سینیٹ کی نشست جیتنے کی کوشش کر رہے تھے۔ عبدالسید کے لیے یہ کامیابی ان کے سیاسی سفر کا ایک اہم پڑاؤ ہے، جس کی شروعات طب کے شعبے میں ان کے کریئر سے ہوئی تھی۔ ان کی انتخابی مہم کی ویب سائٹ کے مطابق انہوں نے ابتدا میں ڈاکٹر بننے کی تربیت حاصل کی تھی، لیکن بعد میں انہیں محسوس ہوا کہ سیاسی نظام کی خامیاں ہی لوگوں کے صحت سے متعلق مسائل کی بنیادی وجہ ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ عبدالسید نے اپنا کیریئر صحت عامہ اور سرکاری انتظامیہ کے شعبوں میں بنایا ہے۔ اس میں وین کاؤنٹی کے محکمہ صحت، انسانی خدمات اور سابق فوجیوں کی خدمات کے ڈائریکٹر کی حیثیت سے کام کرنا بھی شامل ہے۔ ان کی انتخابی مہم کا بنیادی زور اس بات پر تھا کہ صحت کی سہولتیں سبھی کے لیے قابل رسائی ہونی چاہئیں اور حکومت کو امیر لوگوں یا بڑی کمپنیوں کے بجائے عام امریکی شہریوں کے لیے کام کرنا چاہیے۔ جنوب مشرقی مشی گن میں پیدا ہونے اور وہیں پرورش پانے والے عبدالسید نے سرکاری اسکولوں میں تعلیم حاصل کی۔ وہ اپنے ہائی اسکول کی فٹ بال، ریسلنگ اور لیکروس ٹیموں کے کپتان بھی رہے۔

سرحد کے قریب ریلوے ٹریک پر دھماکہ

سری گنگا نگر: ۴/نومبر (ایجنسی): راجستھان کے سری گنگا نگر ضلع میں ہندوستان-پاکستان بین الاقوامی سرحد سے متصل رام سنگھ پور تھانہ علاقے میں ایک انتہائی حساس اور سنسنی خیز حادثہ پیش آیا ہے۔ انوپ گڑھ-سورت گڑھ ریلوے ٹریک پر 50 جی بی کے قریب زوردار دھماکہ ہوا، جس کی وجہ سے پورے علاقے میں افراتفری کا ماحول پیدا ہو گیا۔ اس دھماکے کے سبب ریلوے ٹریک کے نیچے نصب سیمنٹ کے 2 ستونوں کو نقصان پہنچا۔ راحت کی بات یہ رہی کہ دھماکہ انوپ گڑھ سے سورت گڑھ جانے والی مسافر ٹرین روانہ ہونے کے بعد ہوا، جس کی وجہ سے ایک بڑا حادثہ ٹل گیا۔ واضح رہے کہ اس سے قبل اسی علاقے میں 5.7 کلو آر ڈی ایکس بھی مل چکا ہے، جس کے بعد سیکورٹی ایجنسیاں متحرک ہو گئی ہیں۔ شمال مغربی ریلوے کے سی پی آر او امت سدرشن نے بتایا کہ ریلوے ٹریک پر 2 سلیپر تباہ شدہ حالت میں ملے ہیں۔

'دماغی نکسل' کے بیان سے نہیں چھپے گا ووٹ چوری کا سوال: ملکارجن کھڑگے

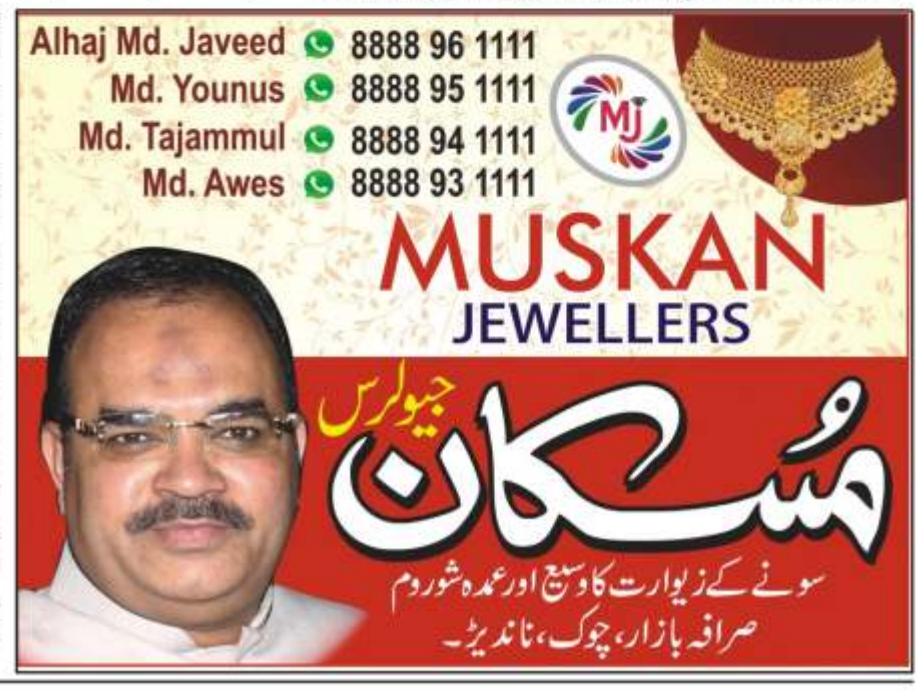


دہلی: ۴/نومبر (ایجنسی): کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے بدھ کو وزیر اعظم نریندر مودی کے 'دماغی نکسل' والے بیان کو ناکام قرار دیتے ہوئے کہا کہ حکومت کے پاس ووٹ چوری اور بھارتی مفادات کو بیرونی طاقتوں کے سامنے گروی رکھنے سے متعلق سوالوں کا کوئی جواب نہیں۔ انہوں نے وزیر اعظم کو کھلی بحث کا چیلنج بھی دیا۔ کھڑگے نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اپنی پوسٹ میں کہا کہ مودی اپنا ناکام ہو چکا 'دماغی نکسل' والا جملہ بار بار دہرا رہے ہیں، جبکہ وہ راہل گاندھی کی اس کھلی دعوت کا جواب نہیں دے رہے کہ بھارتی مفادات کو بیرونی طاقتوں کے حوالے کرنے کے معاملے پر گفتگو کی جائے۔ کانگریس صدر نے مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کے اس بیان پر بھی سوال اٹھایا کہ تین کروڑ ووٹر دراندازیں۔ کھڑگے نے پوچھا کہ شاہ کئی برس سے وزیر داخلہ ہیں، تو اس عرصے میں وہ کیا کر رہے تھے اور مبینہ غیر قانونی افراد کو بھارت میں داخل ہونے سے کیوں نہ روک سکے۔ انہوں نے شاہ کو اس معاملے میں نااہلی پر براہِ راست کرنے کا مطالبہ کیا۔ کھڑگے نے انتخابی فہرستوں کی خصوصی گہری نظرثانی (ایس آئی آر) پر الیکشن کمیشن کے موقف کو بھی تنقید کا نشانہ بنایا۔ ان کا دعویٰ تھا کہ کمیشن اس عمل کے بارے میں پانچ مرتبہ اپنا موقف بدل چکا ہے۔ انہوں نے فارم 6 میں مکمل تبدیلی کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اسی تبدیلی کو ساتھی انتخابی کمشنروں نے 'غیر قانونی' قرار دیا تھا۔ کھڑگے نے سوال کیا کہ یہ تبدیلی کیوں کی گئی۔ پارلیمان کی کارروائی پر تبصرہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ گزشتہ اجلاس ختم ہوئے 83 دن سے زیادہ گزر چکے ہیں، لیکن اسے باضابطہ طور پر غیر معینہ مدت کے لیے ملتوی نہیں کیا گیا۔ کھڑگے کے مطابق اگلا اجلاس قریب ہونے کے باوجود حکومت اب خصوصی اجلاس بلانا چاہتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ چیف الیکشن کمشنر گیا نیش کمار کے مواخذے کی عوامی مہم اور رام لیلا میدان میں 'ووٹ بچاؤ' ریلی نے مودی اور شاہ کو پریشان کر دیا ہے۔ کانگریس صدر نے وزیر اعظم پر پارلیمان میں نہ آنے اور ایک بھی کھلی پریس کانفرنس نہ کرنے کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ اب انہیں سوالوں کا سامنا کرنا اور بحث میں حصہ لینا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ مودی ملک کو بتائیں کہ ووٹ چوری کیوں کی گئی۔

اگنی ویروں کی مدت ملازمت 2 سال بڑھائی گئی

نئی دہلی: ۴/نومبر (ایجنسی): چیف آف ڈیفنس اسٹاف (سی ڈی ایس) جنرل انیل ایس راجا سر امنیم نے بدھ کے روز مرکزی حکومت کی اگنی پتھ اسکیم کے تحت اگنی ویروں کی خدمات کی مدت میں 2 سال کی توسیع کا اعلان کیا۔ میڈیا سے خطاب کرتے ہوئے سی ڈی ایس نے بتایا کہ اسکیم کے تحت پہلے 4 سال کی مدت مکمل ہونے کے بعد 75 فیصد اگنی ویروں کو مزید 2 سال تک خدمات انجام دینے کا موقع دیا جائے گا۔ اس مدت کے مکمل ہونے کے بعد مسلح افواج میں شامل ہونے کے خواہش مند اگنی ویروں کو فوج میں بھرتی کیا جاسکے گا۔ جنرل سر امنیم نے کہا، ''آج ہندوستانی دفاعی افواج اور ہمارے اگنی ویروں کے لیے ایک بہت اہم دن ہے۔ مرکزی کابینہ نے تمام اگنی ویروں کو ہندوستانی فوج میں شامل کیے جانے کا راستہ فراہم کیا ہے۔ جیسا کہ آپ جانتے ہیں، اگنی پتھ اسکیم 14 جون 2022 کو متعارف کرائی گئی تھی۔ اس وقت یہ کہا گیا تھا کہ اگنی ویروں کی کارکردگی کا مسلسل جائزہ لیا جائے گا اور اسکیم پر وقتاً فوقتاً نظر ثانی ہوگی۔ اب اگنی ویروں کا پہلا بیچ اپنی 4 سالہ مدت ملازمت مکمل کرنے کے قریب ہے۔'' انہوں نے کہا کہ گزشتہ 4 برسوں کے دوران اگنی ویروں کی کارکردگی کے جائزے سے بہت مثبت نتائج سامنے آئے ہیں۔ اسکیم کے تحت 25 فیصد اگنی ویروں کو میرٹ کی بنیاد پر مستقل فوجی دستوں میں شامل کیا جانا ہے۔ پہلے باقی 75 فیصد اگنی ویروں کو تربیت یافتہ، نظم و ضبط کے پابند اور پُرعزم نوجوانوں کی حیثیت سے سماج میں واپس بھیجنے کا انتظام تھا۔ جنرل سر امنیم کے مطابق نئی ترمیم کے تحت اب ان 75 فیصد اگنی ویروں کو مزید 2 سال تک خدمات انجام دینے کی پیشکش کی جائے گی۔ اس مدت کے اختتام پر مسلح افواج میں شامل ہونے کے خواہش مند تمام اگنی ویروں کو طے شدہ اور غیر جانب دارانہ انتخابی معیار کے مطابق فوج میں بھرتی کیا جائے گا۔







روزنامہ 2
ورقِ تازہ
حالاتِ حاضرہ
दैनिक वरक-ए-ताजा
05 Nov. 2026



امریکی سینیٹ میں منتخب ہونے والے پہلے مسلمان عبدل السید کا سفر

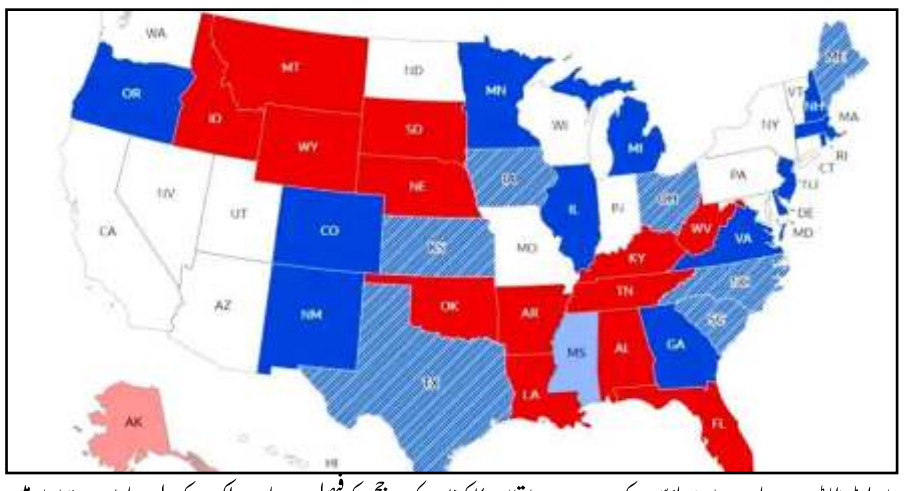


امریکہ میں منگل کو ہونے والے وسط مدتی انتخابات کے بعد جہاں ڈیموکریٹس نے کانگریس کے دونوں ایوانوں کا کنٹرول حاصل کرلیا ہے، وہیں امریکہ کی تاریخ میں پہلی مرتبہ کوئی مسلمان بھی سینیٹ کا رکن منتخب ہوا ہے۔ ریاست مشیگن سے کامیاب ہونے والے ڈیموکریٹک پارٹی کے امیدوار عبدالرحمان السید نے جو عبدل السید کے نام سے معروف ہیں، اپنے حامیوں سے خطاب میں کہا: 'آپ نے ایک ایسے امیدوار پر اعتماد کیا جس کی کامیابی کا امکان سب سے کم سمجھا جا رہا تھا۔ مشیگن، میں آپ کی خدمت کرنے کا منتظر ہوں۔' انھوں نے یہ بھی کہا کہ 'میرا نام عبدالرحمان محمد السید ہے۔ مجھے ریاست مشیگن میں آپ کا سینیٹر منتخب ہونے پر فخر ہے۔' 'میں اب تک انشااللہ کہتا تھا، یعنی اگر خدا نے چاہا۔ لیکن آج ہم اس انشااللہ کو الحمد اللہ (خدا کا شکر ہے) سے بدل رہے ہیں۔' انھوں نے نائب امریکی صدر جے ڈی وینس کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ 'جیبی! ستم ظریفی ہے کہ آئینی طور پر لازم ہے کہ آپ کو مجھے جنوری میں حلف دلوانا ہو گا۔' خیال رہے کہ انتخابی مہم کے آخری دنوں میں السید کو اپنی جماعت کے اندر سے ایک غیر متوقع چیلنج کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ ڈیموکریٹک پارٹی کی رکن ہیلی سٹیونز، جنھیں السید نے پارٹی نامزدگی کی دوڑ میں معمولی فرق سے شکست دی تھی، نے ریپبلکن امیدوار مائیک راجرز کی حمایت کا اعلان کر دیا تھا۔ تاہم، اس کے باوجود وہ انتخابات میں کامیاب رہے ہیں۔ عبدل السید 1984 میں ڈیٹرائٹ کے مضافات میں واقع روچیسٹر ہلز میں پیدا ہوئے۔ ان کے والدین مصر سے امریکہ آنے والے تارکینِ وطن تھے۔ جب وہ تین برس کے تھے تو ان کے والدین الگ ہو گئے، جس کے بعد ان کی پرورش ان کے والد اور سوتیلی والدہ جیکولین جانسن نے کی۔ انھوں نے یونیورسٹی آف مشیگن اور کولمبیا یونیورسٹی سے طب کی تعلیم حاصل کی اور وبائی امراض کے شعبے میں سپیشلائز کیا۔ 2015 میں ڈیٹرائٹ سٹی کے محکمہ صحت کے ایگزیکٹو سربراہ کے طور پر ان کی تقرری نے قومی ذرائع ابلاغ کی توجہ حاصل کی۔ تین سال بعد السید نے مشیگن کے گورنر کے عہدے کے لیے انتخاب لڑا۔ وہ ڈیموکریٹک پرائمری میں دوسرے نمبر پر رہے لیکن گریچن وٹمر سے 20 فیصد سے زیادہ ووٹوں کے فرق سے ہار گئے، جو بعد میں مسلسل دو مدتوں کے لیے مشیگن کی گورنر منتخب ہوئیں۔ گریچن وِٹمر نے 2026 کے سینیٹ پرائمری انتخابات میں ہیلی سٹیونز کی حمایت کی تھی، تاہم جب السید پارٹی کے امیدوار بن گئے تو انھوں نے ان کی انتخابی مہم کی کھل کر حمایت کی۔ السید کو برنی سینڈرز، الیگزینڈریا اوکاسیو کورٹیز اور نیویارک کے میئر زوہران ممدانی جیسے رہنماؤں کی حمایت حاصل رہی۔ سابق امریکی صدر باراک اوباما سمیت اعتدال پسند ڈیموکریٹس بھی ان کی انتخابی مہم کی حمایت کرتے رہے کیونکہ مشیگن کی نشت جیتنا سینیٹ کا کنٹرول حاصل کرنے کی ڈیموکریٹس کی حکمت عملی میں انتہائی اہم سمجھا جاتا ہے۔ عبدل السید نے اپنی انتخابی مہم کو صحت، معاشی عدم مساوات اور انتخابی اصلاحات کے موضوعات کے گرد استوار کیا۔ ڈیموکریٹک ووٹرز نے ان کی پالیسیوں میں دلچسپی دکھائی، جن میں زیادہ ٹیکس لگانا اور انتخابی فنڈنگ کے نظام میں اصلاحات شامل ہیں۔ ان کی انتخابی مہم کا ایک نمایاں نعرہ تھا: 'سیاست سے پیسہ باہر نکالو اور لوگوں کی جیب میں پیسہ ڈالو۔' یہ نعرہ اس انتخابی دور میں بائیں بازو کے کئی امیدواروں کی مہم کا اہم حصہ رہا۔ اپنی انتخابی مہم کے دوران السید امریکہ کی اسرائیل کو فوجی امداد پر بھی تنقید کرتے رہے اور یہ سوال بھی اٹھا چکے ہیں کہ آیا اسرائیل کو ایک یہودی ریاست کے طور پر برقرار رہنے کا حق حاصل ہے یا نہیں۔ 29 اکتوبر کو ایک انتخابی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے السید نے اپنے حامیوں سے کہا: 'ٹیکس ادا کرنا اور یہ یقین رکھنا کہ یہ رقم آپ اور آپ کے بچوں پر خرچ ہو گی، نہ کہ دوسروں اور ان کے بچوں پر بم گرانے کے لیے، اتنا مشکل نہیں ہونا چاہیے۔' السید نے سات اکتوبر 2023 کے حماس کی قیادت میں ہونے والے حملوں کے بعد غزہ میں اسرائیلی کارروائیوں کو 'نسل کشی' قرار دیا، ایک ایسا الزام جسے اسرائیل سختی سے مسترد کرتا ہے۔ وہ یہ بھی کہہ چکے ہیں کہ اسرائیل مقبوضہ مغربی کنارے میں نسلی امتیاز پر مبنی پالیسی نافذ کیے ہوئے ہے۔ فوجی امداد کی مخالفت صرف اسرائیل تک محدود نہیں۔ 42 سالہ سیاست دان متعدد بار کہہ چکے ہیں کہ وہ چاہتے ہیں کہ امریکی ٹیکس دہندگان کا پیسہ 'کسی پر بم برسانے کے لیے بیرون ملک بھیجنے کے بجائے سکول بنانے اور مواقع پیدا کرنے پر خرچ ہو۔' 28 اکتوبر کو السید نے کہا: 'میں نہیں سمجھتا کہ ہمیں عمومی طور پر دوسرے ممالک کی افواج کی مالی معاونت کرنی چاہیے۔ اس میں اسرائیل شامل ہے، اور مصر، سعودی عرب، قطر اور متحدہ عرب امارات بھی۔' انتخابی مہم کے دوران صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے عبدل السید کو بار بار تنقید کا نشانہ بنایا۔ ٹرمپ نے انھیں 'کمیونسٹ' قرار دیا اور الزام لگایا کہ وہ 'یہودیوں اور اسرائیل' سے نفرت کرتے ہیں۔ تاہم عبدل السید اس کی تردید کرتے ہیں۔ امریکی نشریاتی ادارے سی این این کے مطابق، عبدل السید نے کبھی عوامی طور پر یہ نہیں کہا کہ وہ یہودیوں سے نفرت کرتے ہیں۔

لاس ویگاس میں ایک تقریب کے دوران ٹرمپ نے کہا: 'وہ (عبدل السید) یہودیوں اور اسرائیل سے نفرت کرتے ہیں۔ وہ نفرت سے بھرے ہوئے آدمی ہیں۔ اب وہ کہہ رہے ہیں ہے کہ 'میں سب سے محبت کرتا ہوں'۔ لیکن ایسا نہیں ہے۔ انھیں اقتدار میں آنے دیں، پھر آپ جان جائیں گے کہ وہ کس سے محبت کرتے ہیں۔' ٹرمپ نے کہا تھا کہ السید کی سیاست 'گندگی، جرائم، موت، تباہی اور شرمندگی لائے گی۔' 'آپ اپنا گھر کھو دیں گے، آپ اپنا اپارٹمنٹ کھو دیں گے۔ کمیونسٹ ہمیں 100 فیصد اسی سمت میں لے جائیں گے۔ جب میں عبدل السید کو دیکھتا ہوں تو مجھے لگتا ہے کہ وہ نفرت سے بھرے ہوئے ہیں۔' ٹرمپ نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر بھی السید کو تنقید کا نشانہ بنایا تھا۔ ٹرمپ کے مطابق 'اگر وہ کامیاب ہو گئے تو ڈیموکریٹس کو چار اضافی سینیٹرز، آٹھ اضافی قانون ساز، الیکٹورل کالج اور عوامی ووٹ میں بڑا فائدہ حاصل ہو جائے گا۔' سپریم کورٹ میں ججوں کی تعداد بڑھا کر 23 کر دی جائے گی۔ اور پھر افسوس کے ساتھ، چاہے ہم کتنی ہی اچھی کارکردگی دکھائیں، میں ریاست ہائے متحدہ کا آخری ریپبلکن صدر ہوں گا۔' ٹرمپ کے ریمارکس پر ردِعمل دیتے ہوئے عبدل السید نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر طنزیہ انداز میں لکھا تھا: 'میں اپنے بارے میں اس سے بہتر کچھ نہیں کہہ سکتا تھا۔' پیپلکنز نے السید پر اخوان المسلمین سے روابط رکھنے کا الزام بھی عائد کیا۔ یہ مصر کی سب سے بڑی اور قدیم اسلام پسند تنظیموں میں سے ایک ہے، جس نے 2011 کی عرب بہار کے بعد مختصر عرصے کے لیے اقتدار حاصل کیا تھا۔ السید نے ان الزامات کو مسترد کیا، تاہم ان کے ناقدین 2012 کے ایک کھلے خط پر ان کے دستخط کا حوالہ دیتے ہیں جس میں مصر کے اُس وقت کے صدر محمد مرسی سے مطالبہ کیا گیا تھا کہ وہ 'ذرائع ابلاغ اور پولیس کو جلد از جلد صاف کریں۔' عبدل السید کو بائیں بازو کے تجزیہ کار حسن پائیکر کے ساتھ تعلقات پر بھی تنقید کا سامنا رہا۔ حسن پائیکر نے کہا تھا کہ امریکہ 11 ستمبر کے حملوں کا 'مستحق' تھا۔ علاوہ ازیں، گذشتہ اگست میں السید نے ڈیٹرائٹ میں ایک عبادت گاہ پر ایک عرب نژاد امریکی کے پُرتشدد حملے کے محرکات کے بارے میں اپنے بیان پر مشیگن کی یہودی برادری سے معذرت بھی کی تھی۔ تاہم السید نے اپنی انتخابی مہم کے دوران اس بات پر زور دیا تھا کہ ان کی وفاداری امریکی آئین کے ساتھ ہے اور انھوں نے ووٹروں سے کہا کہ وہ فیصلہ ان کی پالیسیوں اور پروگراموں کی بنیاد پر کریں، نہ کہ ان کے پس منظر یا خاندانی اصل کی بنیاد پر۔ عبدل السید نے انتخابی مہم کے دوران کہا تھا: 'ممکن ہے میں بہت سے دوسرے امریکیوں سے مختلف انداز میں عبادت کرتا ہوں، لیکن ہماری امیدیں، خواہشات اور دعائیں ایک جیسی ہیں۔' انھوں نے کہا تھا: 'میرا نام اور میرا مذہب اس بات کی وجہ نہیں کہ لوگ ایندھن اور خوراک کے اخراجات برداشت نہیں کر پا رہے، ڈاکٹر کے پاس نہیں جا سکتے یا اس ہوا اور پانی کے بارے میں فکرمند ہیں جو وہ استعمال کرتے ہیں۔'

(بی بی سی اردو)

امریکہ میں وسط مدتی انتخابات: ریپبلکن پارٹی 'مایوس' مگر 'لڑائی ابھی ختم نہیں ہوئی'



ریپبلکن پارٹی کے رہنماؤں نے تسلیم کیا ہے کہ ڈیموکریٹس کی کامیابی کے بعد ان کی جماعت کو امریکہ بھر میں 'ایک مشکل رات' کا سامنا کرنا پڑا۔ ٹیکساس میں سینیٹ کی اہم نشست ہارنے والے کین پیکسٹن نے کہا کہ ریپبلکنز کو 'آج ملک بھر میں ایک مشکل صورتحال کا سامنا کرنا پڑا' تاہم 'لڑائی ابھی ختم نہیں ہوئی'۔ نیویارک ٹائمز میں شائع ہونے والے ایک تجزیے میں کہا گیا ہے کہ غصے میں بھرے ووٹرز نے ٹرمپ کے دور کے خاتمے کے آغاز کی راہ ہموار کر رہے ہیں۔ واشنگٹن پوسٹ نے اپنے پہلے صفحے پر سرخی لگائی 'ووٹروں کا جھکاؤ ڈیموکریٹس کی جانب'۔ اخبار کے مطابق 'یہ جماعت ٹرمپ کے ایجنڈے کو ناکام بنانے کے عزم کے ساتھ کیپیٹل ہل میں اقتدار سنبھالنے کے لیے تیار ہے'۔ نیویارک پوسٹ نے وسط مدتی انتخابات میں 'ڈیموکریٹس کی زبردست کامیابی' کے بعد اپنے صفحۂ اول پر 'نیا سونامی' کی سرخی لگائی۔ لاس اینجلس ٹائمز نے رپورٹ کیا کہ ڈیموکریٹس نے 'حیران کن نیلی لہر' کے ذریعے کانگریس کا کنٹرول حاصل کرلیا ہے، تاہم اخبار نے خبردار کیا کہ لاس اینجلس کے میئر کے انتخاب کا مقابلہ اب بھی اتنا سخت ہے کہ اس کے نتیجے کا اعلان نہیں کیا جا سکتا۔ بوسٹن گلوب نے اپنی مرکزی سرخی میں لکھا 'ٹرمپ کو بھرپور طریقے سے مسترد کرتے ہوئے ڈیموکریٹس کانگریس کا کنٹرول سنبھالنے کے لیے تیار'۔ بیجنگ اور واشنگٹن کے درمیان تعلقات اس صدی کی 'عظیم طاقتوں' کے درمیان مقابلے کی نمائندگی کرتے ہیں اور صدر شی جن پنگ شاید یہ محسوس کریں گے کہ اس وقت ان کا پلڑا بھاری ہے، کیونکہ وہ اس ماہ کے آخر میں چین میں ڈونلڈ ٹرمپ کا استقبال کرنے کی تیاری کر رہے ہیں۔ ٹرمپ نے امریکی صنعت کاروں کو سستے چینی مصنوعات کے مقابلے میں تحفظ دینے کی کوشش کے تحت چین سے امریکہ درآمد ہونے والی اشیا پر محصولات عائد کیے تھے۔ تاہم ان کا یہ منصوبہ اس وقت الٹا پڑ گیا جب شی جن پنگ نے جوابی طور پر بھاری محصولات نافذ کر دیے۔ اس کے نتیجے میں بہت سی اشیا امریکی صارفین کے لیے زیادہ مہنگی ہو گئیں، جن میں کھلونے اور ملبوسات جیسی گھریلو اور نسبتاً معمولی آسائشیں بھی شامل تھیں۔ چین نے امریکی زرعی مصنوعات کی خریداری بھی روک دی، جس سے ٹرمپ کے حامی علاقوں کے کسان متاثر ہوئے۔ یہ تجارتی جنگ بالآخر ایک عارضی سمجھوتے پر ختم ہوئی، جس کی مدت جنوری کے آخر میں ختم ہونے والی ہے اور چین شاید یہ سمجھتا ہو کہ وسط مدتی انتخابات کے بعد ٹرمپ سیاسی طور پر دباؤ کا شکار ہوں گے اور کسی سمجھوتے کی تلاش میں ہوں گے۔ شی جن پنگ اسے چین کے لیے زیادہ فائدہ مند معاہدہ حاصل کرنے کے ایک موقع کے طور پر دیکھ سکتے ہیں۔ ووٹروں کے ایک بڑے سروے کے نتیجے میں معلوم ہوتا ہے کہ خواتین نے بڑی تعداد میں ووٹ ڈالے اور ان میں سے اکثریت نے ڈیموکریٹ امیدواروں کو ووٹ دیا۔ دوسری جانب مرد ووٹرز دو بڑی جماعتوں کے درمیان تقریباً برابر تقسیم رہے۔ 'پروجیکٹ ٹرمپ' کو درپیش اس انتخابی دھچکے کو خلیجی عرب ریاستوں کے لیے بھی ایک نقصان سمجھا جا سکتا تھا۔ صدر اور ان کے خاندان کے خلیجی ممالک میں سے کئی کے ساتھ قریبی ذاتی اور کاروباری تعلقات ہیں۔ دبئی میں ٹرمپ انٹرنیشنل گالف کورس موجود ہے، قطر نے انہیں 40 کروڑ امریکی ڈالر مالیت کا ایک طیارہ تحفے میں دیا تھا، جبکہ متحدہ عرب امارات، قطر اور سعودی عرب نے مشترکہ طور پر ڈونلڈ ٹرمپ کے داماد جیرڈ کشنر کی کمپنی 'افی ٹی کیپیٹل' میں اربوں ڈالر کی سرمایہ کاری کی ہے۔ ٹرمپ نے 2017 میں اپنی پہلی صدارتی مدت کے دوران ریاض کو اپنے پہلے غیر ملکی دورے کے لیے منتخب کیا تھا۔ سعودی عرب کے ٹرمپ سے قبل ڈیموکریٹ صدر جو بائیڈن کے ساتھ تعلقات خاصے کشیدہ رہے تھے۔ 2022 میں سعودی ولی عہد کے ساتھ ان کی وہ غیر آرام دہ 'فسٹ بمپ' ملاقات یاد کیجیے۔ خلیجی رہنماؤں کو صدر اوباما کے بارے میں بھی شدید تحفظات تھے، خاص طور پر اس وقت جب انھوں نے شام کے صدر بشارالاسد کو زہریلی گیس کے استعمال پر سزا نہیں دی تھی۔ تاہم رواں سال ایران کے ساتھ جنگ نے ٹرمپ کے بارے میں سوچنے کے انداز کو تبدیل کر دیا ہے۔ ایک مبصر کے بقول 'صدر ٹرمپ نے خلیج کو آگ لگا دی' اور اب بھی یہ خدشہ موجود ہے کہ وہ اس جنگ کو دوبارہ بھڑکا سکتے ہیں، جس کے نتیجے میں ایران جوابی کارروائی کرتے ہوئے ان ممالک کے اہم قومی انفراسٹرکچر کو شدید نقصان پہنچا سکتا ہے۔ صدر کے طور پر ڈونلڈ ٹرمپ کی مقبولیت (اپروول ریٹنگ) کی شرح اس انتخاب میں ریکارڈ شدہ کم ترین سطح کی جانب بڑھتی دکھائی دے رہی ہے، جس میں 2020 کا انتخاب بھی شامل ہے جب وہ جو بائیڈن سے ہار گئے تھے۔ ووٹر پول میں شامل افراد میں سے مجموعی طور پر 38 فیصد نے کہا کہ وہ صدر کے طور پر ان کی کارکردگی سے مطمئن ہیں۔ ایسوسی ایٹڈ پریس کے اعداد و شمار کے مطابق یہ شرح 2018 میں، جو بطور صدر ان کا پہلا وسط مدتی انتخاب تھا، 44 فیصد اور 2020 میں 47 فیصد تھی۔ اس کے مقابلے میں جو بائیڈن کی مجموعی اپروول ریٹنگ 2022 کے وسط مدتی انتخابات میں 43 فیصد اور 2024 میں 42 فیصد تھی، جب ٹرمپ دوسری مدت کے لیے دوبارہ منتخب ہوئے تھے۔ امریکہ میں بی بی سی کے نشریاتی شراکت دار بی ایس نیوز کے مطابق ٹرمپ کی اپروول ریٹنگ 2006 میں جارج ڈبلیو بش کی مقبولیت سے بھی کم ہے، جب ان کی جماعت کانگریس کے دونوں ایوانوں کا کنٹرول کھو بیٹھی تھی۔ سروے میں مزید اعداد و شمار شامل کیے جا رہے ہیں، اس لیے رات گزرنے کے ساتھ یہ اعداد و شمار تبدیل ہو سکتے ہیں۔

ایوانِ نمائندگان اور سینیٹ، دونوں ایوانوں میں کامیابی کا مطلب یہ ہے کہ ڈیموکریٹس اب ٹرمپ کی صدارت کے باقی ماندہ دو سال کے دوران کانگریس کا کنٹرول اپنے ہاتھ میں رکھیں گے۔ ایوانِ نمائندگان میں ڈیموکریٹک اقلیتی رہنما حکیم جیفریز نے ایوان زیریں میں پارٹی کی کامیابی کو 'سرخ، سفید اور نیلا لمحہ' قرار دیا، کیونکہ آج رات امریکہ جیت گیا ہے۔' سینیٹ میں اقلیتی رہنما چک شومر نے کہا کہ 'سینیٹ کے سیاسی نقشے میں ایک نسل پر محیط بڑی تبدیلی رونما ہوئی ہے۔' ایکس پر ایک پیغام میں انھوں نے کہا کہ اس وسط مدتی انتخاب میں پارٹی نے 'امریکی عوام کی ترجیحات پر توجہ دی' اور وہ اس وعدے کو 'ٹرمپ کے ساتھ یا ٹرمپ کے بغیر' پورا کرنے کے لیے تیار ہیں۔ دوسری جانب ڈیموکریٹک نیشنل کمیٹی کے چیئرمین کین مارٹن نے کہا کہ یہ بات واضح ہے کہ امریکی ووٹر 'اپنا اعتماد ڈیموکریٹس اور محنت کش طبقے کے ایجنڈے پر ظاہر کر رہے ہیں۔' انھوں نے مزید کہا 'آئندہ دو برسوں کے دوران ڈیموکریٹس وہاں موجود ہوں گے جہاں ریپبلکن ناکام رہے ہیں اور اخراجات کم کرنے کے لیے ہر روز کام کریں گے۔ اگلا ہدف: وائٹ ہاؤس۔' ریپبلکن پارٹی کے رہنماؤں سلیم کیا ہے کہ ڈیموکریٹس کے ایجنڈے پر ظاہر کر رہے ہیں۔' انھوں نے مزید کہا 'آئندہ دو برسوں کے دوران ڈیموکریٹس وہاں موجود ہوں گے جہاں ریپبلکن ناکام رہے ہیں اور اخراجات کم کرنے کے لیے ہر روز کام کریں گے۔ اگلا ہدف: وائٹ ہاؤس۔' ریپبلکن پارٹی کے رہنماؤں نے تسلیم کیا ہے کہ ڈیموکریٹس کی کامیابی کے بعد ان کی جماعت کو امریکہ بھر میں 'ایک مشکل رات' کا سامنا کرنا پڑا۔ ٹیکساس میں سینیٹ کی اہم نشست ہارنے والے کین پیکسٹن نے تسلیم کیا ہے کہ ریپبلکنز کو 'آج ملک بھر میں ایک مشکل صورتحال کا سامنا کرنا پڑا'، تاہم ان کا اصرار تھا کہ 'لڑائی ابھی ختم نہیں ہوئی'۔ اس سے قبل غیر معمولی طور پر محتاط نظر آنے والے ڈونلڈ ٹرمپ، ہمارے وائٹ ہاؤس کے نامہ نگار کے مطابق، نے اس ناکامی کی ذمہ داری براہِ راست امیدواروں پر عائد کی۔ ان میں سے بعض امیدواروں کا انتخاب خود صدر نے کیا تھا۔ ایک ریپبلکن معاون نے اس سے پہلے بی بی سی کو بتایا کہ 'یہ میری توقع سے بھی زیادہ برا نتیجہ ہے، یہ ایک تباہی ہے۔' 41 منٹ قبل ووٹرز کا عبدل السید کی کامیابی پر ردِعمل: 'سر اٹھا کر چل سکتے ہیں کہ ہماری حمایت کے لیے کوئی موجود ہے' مشیگن میں عبدل السید سینیٹ کے لیے منتخب ہونے والے پہلے مسلمان مرد بن گئے ہیں۔ ریاست کے ووٹروں نے بی بی سی کو بتایا کہ وہ 'مستقبل کے بارے میں پُرامید ہیں' اور ان کا خیال ہے کہ عبدل السید 'واقعی ہمارے لیے آواز اٹھائیں گے اور جدوجہد کریں گے۔' ایک ووٹر کا کہنا ہے کہ وہ 'واشنگٹن میں لوگوں کی نمائندگی کے تصور کا رخ بدل رہے ہیں۔' ایک اور ووٹر نے عبدل السید کے انتخاب کو 'امریکہ کے لیے ایک تاریخی سنگِ میل' قرار دیا، جبکہ ایک تیسرے ووٹر کے مطابق اس کامیابی سے 'ہمیں بہت فخر محسوس ہوتا ہے۔۔۔ ہم زیادہ اعتماد کے ساتھ سر اٹھا کر چل سکتے ہیں کہ کوئی ہماری حمایت کے لیے موجود ہوگا۔' الاسکا میں سینیٹ کی ایک انتہائی سخت مقابلے والی نشست کا نتیجہ ابھی آنا باقی ہے۔ وہاں ریپبلکن موجودہ سینیٹر ڈین سلیوان ڈیموکریٹ میری پیلٹولا کے مقابل اس نشست کو برقرار رکھنے کی امید کر رہے ہیں۔ یہ مقابلہ تنازع کا موضوع بھی رہا ہے۔ اس کی وجہ دو ایسے امیدوار ہیں جن کا نام ڈین سلیوان ہے۔ ان میں سے ایک موجودہ سینیٹر ہیں، جبکہ دوسرے ایک ریٹائرڈ استاد ہیں جو آزاد امیدوار کے طور پر انتخاب لڑ رہے ہیں۔ ہفتے کے اختتام پر ایک جج نے ٹرمپ انتظامیہ کی جانب سے دائر کی گئی ایک درخواست مسترد کر دی، جس میں مطالبہ کیا گیا تھا کہ اگر ریپبلکن موجودہ سینیٹر انتخاب ہار جائیں تو نتائج کی توثیق میں تاخیر کی جائے۔ درخواست میں مؤقف اختیار کیا گیا تھا کہ بیلٹ پیپر پر ڈین سلیوان نام کے دو امیدواروں کی موجودگی 'ووٹروں میں الجھن' پیدا کر سکتی ہے۔ انتظامیہ کا کہنا ہے کہ وہ جج کے فیصلے کے خلاف اپیل کرے گی۔ دوسری جانب ایف بی آئی ان الزامات کی تحقیقات کر رہی ہے کہ ڈیموکریٹ کارکنوں نے ریٹائرڈ استاد کو ووٹ تقسیم کرنے والے امیدوار کے طور پر انتخاب لڑنے پر آمادہ کیا۔ ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے عائد کیے گئے الزامات کے بعد پیلٹولا نے اس معاملے میں کسی بھی قسم کے کردار کی تردید کی ہے۔ الاسکا میں پولنگ جی ایم ٹی کے مطابق 00:05 بجے (مشرقی امریکی وقت کے مطابق رات 00:12 بجے) ختم ہوئی۔ بی بی سی کے امریکی شراکت دار بی ایس نیوز کے مطابق، اس وقت ریپبلکن ڈین سلیوان 5.48 فیصد ووٹوں کے ساتھ آگے ہیں، جبکہ میری پیلٹولا کو 7.47 فیصد ووٹ ملے ہیں۔ آزاد امیدوار ڈین سلیوان اب تک 7.1 فیصد ووٹ حاصل کر چکے ہیں۔ ایرانی پارلیمنٹ کے سپیکر محمد باقر قالیباف، جو امریکہ اور ایران کے درمیان مذاکرات میں ایک اہم کردار سمجھے جاتے ہیں، نے امریکی وسط مدتی انتخابات کے نتائج پر تبصرہ کیا ہے۔ انھوں نے ایکس پر لکھا 'ضمیر کی آواز ہو یا مہنگائی کا بوجھ، امریکیوں نے جنگ کو نہ کہا ہے اور ہم اس پیغام کی توثیق کرتے ہیں۔' انھوں نے مزید لکھا 'اگر امریکی حکومت بین الاقوامی سرپرستوں اور بلیک میل کرنے والوں کی خدمت کے لیے اپنے عوام کی خواہشات سے غداری کرتی ہے، تو اسے معلوم ہو جائے گا کہ ہماری 'نہ' ایک بھیانک خواب کے ساتھ آتی ہے۔' دوسری جانب آج سے قبل فائس نیوز سے گفتگو میں ٹرمپ نے ایران پر مزید حملوں کی امریکی منصوبہ بندی سے متعلق رپورٹس کے بارے میں پوچھے جانے پر کہا تھا کہ 'ہمیں کوئی بڑا اقدام کرنا ہوگا۔' انھوں نے مزید کہا کہ اس میں 'شدید حملہ' بھی شامل ہو سکتا ہے۔ ہمارے وائٹ ہاؤس کے نامہ نگار نے اس بات کا جائزہ لیا ہے کہ آیا ٹرمپ ڈیموکریٹس کے ساتھ مل کر کام کر سکتے ہیں یا 'مسٹر ویٹو' بن جائیں گے۔ صدر نے آج صبح اس حوالے سے کچھ متضاد اشارے دیے ہیں۔ انھوں نے پولیٹیکو کو بتایا کہ وہ 'ڈیموکریٹس کے ساتھ مل کر کام کریں گے تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ ہمارے ملک کے لیے معاملات بہتر انداز میں آگے بڑھیں۔' کانگریس پر ڈیموکریٹس کا کنٹرول ٹرمپ کے منصوبوں میں رکاوٹ بنے گا، تاہم وہ اپنے صدارتی اختیار یعنی 'ہر چیز کو ویٹو کرنے' کے حق، کا ذکر بھی کر چکے ہیں۔ آج صبح اسی خبر رساں ادارے سے گفتگو کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ وہ 'یہ نہیں چاہتے کہ اگلے دو سال صرف بیٹھ کر ہر چیز کو ویٹو کرتے رہیں، بلکہ وہ چاہتے ہیں کہ کام بھی ہو۔' انھوں نے یہ بھی کہا کہ وہ پہلے ہی 'ڈیموکریٹ پارٹی کے بعض رہنماؤں' سے بات کر چکے ہیں اور 'ڈیموکریٹس میں بھی ان کے بہت سے دوست ہیں۔' تاہم انھوں نے یہ نہیں بتایا کہ ان کا اشارہ کن افراد کی جانب ہے۔ ووٹوں کی گنتی اب بھی امریکی کی کئی ریاستوں میں جاری ہے، لیکن یہ رات پہلے ہی تاریخ میں اپنا مقام بنا چکی ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اپنی جماعت کی حیران کن شکست کے بعد غیر متوقع طور پر مفاہمتی انداز میں نظر آ رہے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ ڈیموکریٹس نے اچھا کام کیا' ہے اور وہ ان کے ساتھ مل کر کام کرنے کے لیے تیار ہیں۔ تاہم آیا وہ واقعی ایسا کریں گے یا نہیں، اس بارے میں خاصی غیر یقینی پائی جاتی ہے۔ ٹرمپ کے بارے میں یہ امکان کم ہی دکھائی دیتا ہے کہ وہ ڈیموکریٹس کی جانب سے پیش کی جانے والی قانون سازی میں تعاون کریں گے۔ وہ پہلے ہی یہ اشارہ دے چکے ہیں کہ وہ 'مسٹر ویٹو' بننے کا ارادہ رکھتے ہیں اور وہ ان کے پاس دستخط کے لیے آنے والے کسی بھی بل کی منظوری نہیں دیں گے۔ اس کے علاوہ وہ اپنے منصب کے 'وسیع اختیارات' استعمال کرتے ہوئے جہاں ممکن ہو کانگریس کو نظر انداز کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں اور اس مقصد کے لیے صدارتی احکامات اور سپریم کورٹ کے اس فیصلے پر انحصار کریں گے جس کے تحت انہیں وفاقی اداروں پر وسیع اختیارات حاصل ہیں، چاہے کانگریس پر کسی بھی جماعت کا کنٹرول ہو۔ بالآخر ٹرمپ کا کہنا ہے کہ وہ اپنے ویٹو اور صدارتی اختیارات استعمال کر کے ڈیموکریٹس کو ایسے مذاکراتی مؤقف اختیار کرنے پر مجبور کرنے کی کوشش کر سکتے ہیں، جو ان کے نزدیک زیادہ قابلِ قبول ہوں۔

(بی بی سی اردو)

ورقِ تازہ

05 Nov. 2026 اداریہ

تقسیم کی سیاست مسترد؟

امریکہ کے وسط مدتی انتخابات کے نتائج نے ایک بار پھر یہ ثابت کر دیا ہے کہ کسی بھی جمہوری نظام میں طاقت کا اصل مرکز عوام کی مرضی ہوتی ہے۔ تین نومبر کو ہونے والے انتخابات نے واشنگٹن میں طاقت کا توازن پوری طرح بدل دیا ہے۔ ڈیموکریٹک پارٹی نے ایوانِ نمائندگان اور سینیٹ دونوں میں اکثریت حاصل کر کے صدر ٹرمپ کی حکومت کے لیے ایک نیا اور کڑا چیلنج کھڑا کر دیا ہے۔ یہ نتائج اس بات کی گواہی ہیں کہ امریکی ووٹر اب جذباتی نعروں کے بجائے ٹھوس کارکردگی اور معاشی حقائق کی بنیاد پر فیصلے کر رہا ہے۔ ان انتخابات سے پہلے کانگریس کے دونوں ایوانوں پر ریپبلکن پارٹی کا کنٹرول تھا۔ ایک سو کرسی سینیٹ میں ان کی ترپن اور چار سو پینتیس رکنی ایوانِ نمائندگان میں ان کی دو سو انیس نشستیں تھیں۔ لیکن عوام نے اپنے ووٹ کی طاقت سے اس نقشے کو یکسر تبدیل کر دیا۔ ڈیموکریٹس نے ایوانِ نمائندگان میں دو سو اٹھارہ کا ہندسہ کامیابی سے عبور کیا اور سینیٹ کی ان ریاستوں میں بھی فتح کا جھنڈا گاڑا جہاں دہائیوں سے ریپبلکنز کی گرفت مضبوط سمجھی جاتی تھی۔ یہ تبدیلی صدر ٹرمپ کی صدارت کے بقیہ دو برسوں کے لیے حکومتی فیصلوں پر گہرا اثر ڈالے گی۔ ان نتائج کی بنیاد میں وہ معاشی مسائل ہیں جن کا سامنا اس وقت ہر امریکی شہری کو ہے۔ انتخابی مہم کے دوران مہنگائی، روزمرہ اخراجات میں اضافہ، صدر ٹرمپ کی ٹیرف پالیسی اور ایران کے ساتھ کشیدگی جیسے موضوعات سب سے زیادہ زیرِ بحث رہے۔ عوام محسوس کر رہے تھے کہ حکومت کی خارجہ اور تجارتی پالیسیوں کے بوجھ تلے ان کی جیب ہلکی ہو رہی ہے۔ ایندھن اور روزمرہ استعمال کی اشیا کی قیمتوں میں اضافے نے ووٹروں کو یہ سوچنے پر مجبور کر دیا کہ انہیں وہ قیادت درکار ہے جو ان کے معاشی مسائل کا عملی حل نکال سکے۔ ریپبلکن پارٹی کی جانب سے انتخابی بحث کو ثقافتی اور سماجی معاملات کی طرف موڑنے کی کوشش بھی ووٹروں کے اس معاشی غصے کو کم نہ کر سکی۔ رائے عامہ کے جائزوں میں واضح ہو چکا تھا کہ ڈیموکریٹس کو تقریباً نو پوائنٹس کی سبقت حاصل ہے۔ جب ووٹر کے گھر کا بجٹ متاثر ہوتا ہے، تو وہ انتہائی دائیں یا بائیں بازو کے نظریاتی نعروں میں الجھنے کے بجائے اپنے معاشی تحفظ کو ووٹ دیتا ہے۔ ان انتخابات نے یہی پیغام دیا ہے کہ معیشت ہی وہ بنیادی محور ہے جس کے گرد امریکی سیاست گھومتی ہے۔ ڈیموکریٹس کی کامیابی کا دائرہ محض روایتی ریاستوں تک محدود نہیں رہا۔ ٹیکساس جیسی ریاست، جہاں بتیس سال سے کسی ڈیموکریٹ نے ریاست گیر سطح پر کامیابی حاصل نہیں کی تھی، وہاں جیمز ٹالاریکو نے ریپبلکن امیدوار کین پیکسٹن کو شکست دے کر ایک نئی تاریخ رقم کر دی۔ اسی طرح کنساس میں، جہاں آخری بار انیس سو چونتیس میں کسی ڈیموکریٹ نے سینیٹ کی سیٹ جیتی تھی، ایڈم ہیملٹن کی کامیابی نے سب کو چونکا دیا۔ یہ فتوحات اس بات کا اشارہ ہیں کہ ووٹر اب روایتی پارٹی وابستگی سے ہٹ کر امیدوار کی صلاحیتوں پر اعتبار کر رہے ہیں۔

ان نتائ



نصاب آنے والی نسلوں کی تعمیر وترقی کا بنیادی ذریعہ ہے: سید حسین اختر

گوگٹے جوگلے کر کالج رتناگری میں شعبۂ اردو کی بورڈ آف اسٹڈیز کی میٹنگ؛ فرسٹ ایئر بی اے اور آئی کے ایس کے نصاب کو منظوری



رتناگری ۴؍نومبر (نامہ نگار): نصاب اور تعلیم کا آپس میں گہرا تعلق ہے۔ تعلیم جہاں انسان کی ذہنی، اخلاقی اور عملی صلاحیتوں کو پروان چڑھانے کا ایک وسیع اور ہمہ گیر عمل ہے، وہیں نصاب اس تعلیمی عمل کا منظم خاکہ اور رہنما لائحۂ عمل ہوتا ہے۔ کسی بھی معاشرے کی فکری، علمی اور تہذیبی ترقی میں معیاری نصاب بنیادی اہمیت رکھتا ہے، کیونکہ اسی کی بنیاد پر آنے والی نسلوں کی تعلیم وتربیت اور تعمیر وترقی کا راستہ متعین ہوتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار مہاراشٹر اسٹیٹ اردو ساہتیہ اکادمی کے صدر جناب سید حسین اختر نے گوگٹے جوگلے کر کالج (خودمختار)، رتناگری کے شعبۂ اردو میں منعقدہ بورڈ آف اسٹڈیز کی میٹنگ میں کیا۔ وہ اس میٹنگ میں بطور اسپیشل ایکسپرٹ شریک تھے۔ اپنے خطاب میں سید حسین اختر نے کہا کہ ہر دور میں ماہرین تعلیم اور اربابِ فکر ونظر کی یہ کوشش رہی ہے کہ نصاب کو وقت کے تقاضوں اور تعلیمی ضروریات سے ہم آہنگ کرتے ہوئے زیادہ سے زیادہ موثر، معیاری اور مفید بنایا جائے۔ اس لیے نصاب کی تیاری محض تعلیمی مضامین کی ترتیب کا نام نہیں بلکہ یہ ایک اہم ذمہ داری ہے، جس کے ذریعے مستقبل کی نسلوں کی فکری وعلمی بنیادیں استوار کی جاتی ہیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ نصاب ایسا ہونا چاہیے جو طلبہ کی صلاحیتوں کو جلا بخشنے کے ساتھ انہیں عملی زندگی اور معاشرتی تقاضوں سے بھی ہم آہنگ کر سکے۔ میٹنگ کی صدارت شعبۂ اردو کے صدر ڈاکٹر محمد دانش فنی نے کی۔ اپنے صدارتی خطاب میں انہوں نے کہا کہ نصاب کی تیاری کے دوران متعدد اہم تعلیمی اصولوں اور تقاضوں کو پیش نظر رکھا گیا ہے۔ انہیں امید ہے کہ مرتب کردہ نصاب طلبہ کی علمی وفکری نشوونما میں معاون ثابت ہوگا اور انہیں کامیابی وفلاح کی راہ پر گامزن کرنے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ اس موقع پر ڈاکٹر صبیحہ سید، صدر بورڈ آف اسٹڈیز، شیواجی یونیورسٹی، ڈاکٹر امی کوثر، شعبۂ اردو، شیموگہ یونیورسٹی، اور محترمہ شاذیہ بڑھئے، معلمہ مستری ہائی اسکول بھی موجود تھیں۔ میٹنگ میں نصاب کے مختلف پہلوؤں پر تفصیلی غور وخوض اور تبادلۂ خیال کیا گیا، جس کے بعد فرسٹ ایئر بی اے اور آئی کے ایس (Indian Knowledge System) کے نصاب کو منظوری دی گئی۔ میٹنگ کے دوران نصاب کی افادیت، تعلیمی معیار اور طلبہ کی ضروریات کو پیش نظر رکھتے ہوئے مختلف تجاویز پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ پروگرام کی نظامت اور اظہارِ تشکر کے فرائض شعبۂ اردو کی محترمہ طیبہ رفیق بورکر نے خوش اسلوبی سے انجام دیے۔

بی جے پی مہایوتی حکومت کی جانب سے کسانوں کے ساتھ ظالمانہ مذاق

وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس 5 ہزار روپے میں دیوالی منا کر دکھائیں: ہرش وردھن سپکال



ممبئی: ۴؍نومبر (پریس ریلیز): ریاست کے کسان خشک سالی کے بحران میں تھلس رہے ہیں، لیکن حکومت نے انہیں بے یار ومددگار چھوڑ دیا ہے۔ دیوالی آ گئی، اس کے باوجود حکومت کی امداد کسانوں تک نہیں پہنچی۔ محض 5 ہزار روپے دے کر حکومت نے کسانوں کے ساتھ ظالمانہ مذاق کیا ہے۔ آسمان چھوتی مہنگائی کے دور میں وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس 5 ہزار روپے میں دیوالی منا کر دکھائیں۔ حکومت فی ہیکٹر ایک لاکھ روپے دینے سے مسلسل گریز کر رہی ہے۔ یہ حکومت صرف چند صنعت کاروں کی ہے، اسے کسانوں اور عام عوام سے کوئی سروکار نہیں۔ یہ سخت تنقید کانگریس کے ریاستی صدر ہرش وردھن سپکال نے کی۔ مہاراشٹر کے انچارج ڈاکٹر سریویلا پرساد اور پردیش کانگریس کے صدر ہرش وردھن سپکال کی خصوصی موجودگی میں تلک بھون میں کوکن ڈویژن کے لوک سبھا انچارجز، ضلع انچارجز، اسمبلی انچارجز اور ضلع صدور کا مشترکہ اجلاس منعقد ہوا۔ اس موقع پر آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے سکریٹری اور معاون انچارج یو. بی. وینکٹیش، پردیش کانگریس کے سینئر نائب صدر برائے تنظیم وانتظامیہ ایڈوکیٹ گنیش پاٹل سمیت دیگر رہنما بھی موجود تھے۔ اجلاس کے بعد پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کانگریس کے ریاستی صدر ہرش وردھن سپکال نے مزید کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی نے تمام حدیں پار کر دی ہیں اور خواتین کی توہین کرنے سے بھی گریز نہیں کر رہی ہے۔ سوشل میڈیا کے ذریعے ایک ویڈیو وائرل کر کے کانگریس پارٹی کی شبیہ خراب کرنے کی بی جے پی نے ناکام کوشش کی ہے۔ دہلی کے رام لیلا میدان میں منعقدہ مہاریلی کے موقع پر بس میں سوار کانگریس کے رکن پارلیمنٹ کی ایک ویڈیو کے چند سیکنڈ کے حصے کو تمام ذرائع ابلاغ میں نشر کر کے کانگریس کو بدنام کرنے کی کوشش کی گئی۔ ویڈیو میں موجود دونوں ارکان پارلیمنٹ آپس میں بہن بھائی ہیں، لیکن ان کے رشتے پر شک ظاہر کر کے بی جے پی نے خاتون رکن پارلیمنٹ کی بھی توہین کی ہے۔ اس معاملے میں کسی نے بھی کوئی شکایت درج نہیں کرائی ہے، لیکن فرضی بیانیہ پھیلانے کے لیے تمام حدیں پار کرنے والی بی جے پی کے خلاف کانگریس پارٹی کارروائی کے لیے متعلقہ ادارے میں مناسب شکایت درج کرائے گی، سپکال نے کہا۔ کولہاپور ضلع کو آپریٹیو دودھ پیدا کرنے والوں کی یونین 'گوکل' کے حالیہ انتخابات میں گوکل کے ارکان نے کانگریس رہنما ستیج عرف بنٹی پاٹل کی قیادت پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے انہیں اقتدار سونپا۔ ایک جانب ستیج پاٹل اور دوسری جانب پوری مہایوتی ہونے کے باوجود ستیج پاٹل نے مہایوتی کو بری طرح شکست دی۔ لیکن گوکل پر قبضہ کرنے کے لیے مہایوتی حکومت نے پانچ سرکاری طور پر منظور شدہ ارکان نامزد کرنے اور ان میں سے چار کو ووٹ دینے کا حق فراہم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ہرش وردھن سپکال نے کہا کہ مہایوتی حکومت کا یہ فیصلہ آئین اور جمہوریت کو بالائے طاق رکھ کر گوکل پر قبضہ جمانے کی سازش ہے۔

بھارتی براہموس میزائل ٹیکنالوجی بے مثال

نئی دہلی۔ 4؍نومبر۔ ایم این این۔ فلپائن نے بھارت میں تیار کردہ براہموس سپرسونک کروز میزائل نظام کی کارکردگی اور جدید ٹیکنالوجی پر بھرپور اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے اسے اپنی دفاعی صلاحیتوں میں ایک اہم اضافہ قرار دیا ہے۔ فلپائن نے مستقبل میں بھارت سے مزید جدید دفاعی سازوسامان خریدنے کے امکانات بھی ظاہر کیے ہیں۔ بھارت میں فلپائن کے سفیر جوسل ایف اگناسیو نے کہا کہ ان کا ملک براہموس میزائل نظام حاصل کرنے والا پہلا غیر مملکی خریدار بننے پر انتہائی خوش اور فخر محسوس کرتا ہے۔ ان کے مطابق اس معاہدے نے بھارت کو فلپائن کے لیے جدید اور قابل اعتماد دفاعی ٹیکنالوجی فراہم کرنے والے اہم ممالک کی صف میں شامل کر دیا ہے۔ انہوں نے براہموس کی ٹیکنالوجی کو بے مثال قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ سپرسونک کروز میزائل فلپائن کو مؤثر دفاعی صلاحیت فراہم کرتا ہے، جس کا مقصد کسی جنگ میں استعمال کے بجائے ممکنہ خطرات کو روکنا ہے۔ فلپائن نے 2022 میں بھارت کے ساتھ تقریباً 375 ملین امریکی ڈالر کا معاہدہ کیا تھا، جس کے تحت ساحلی دفاع کے لیے براہموس میزائل نظام حاصل کیا گیا۔ یہ معاہدہ بھارت کی دفاعی برآمدات کی تاریخ میں ایک اہم سنگ میل ثابت ہوا۔ براہموس میزائل آواز کی رفتار سے تقریباً تین گنا تیز پرواز کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے اور اسے بحری و زمینی اہداف کے خلاف استعمال کیا جا سکتا ہے۔ فلپائن کے لیے یہ نظام خصوصاً بحیرہ جنوبی چین میں بڑھتی ہوئی علاقائی کشیدگی کے تناظر میں اہمیت رکھتا ہے۔ فلپائن پہلے ہی بھارت سے فوجی ہیلمٹ، حفاظتی جیکٹس اور فوجی ٹرک سمیت مختلف دفاعی سامان خرید رہا ہے۔ براہموس معاہدے کے بعد دونوں ممالک کے درمیان زیادہ جدید فوجی ٹیکنالوجی کی خریداری اور دفاعی تعاون کے نئے امکانات پیدا ہوتے ہیں۔ فلپائن کے سفیر نے واضح کیا کہ مزید براہموس میزائل خریدنے کا فیصلہ ان کے ملک کی وزارت دفاع اور مسلح افواج کریں گی، تاہم بھارت اب مستقبل کی دفاعی خریداری کے لیے ایک اہم ممکنہ شراکت دار بن چکا ہے۔ یہ پیش رفت ایسے وقت سامنے آئی ہے جب نئی دہلی میں انڈو پیسیفک ریجنل ڈائیلاگ 2026 کا انعقاد کیا جا رہا ہے، جس میں سمندری سلامتی، جدید ٹیکنالوجی اور علاقائی دفاعی تعاون پر تبادلہ خیال ہو رہا ہے۔

بھیونڈی میں پانی کی قلت دور کرنے کے لیے میونسپل کارپوریشن کا ایکشن پلان تیار

پانی کے رساؤ سے لے کر غیر قانونی کنکشنوں تک کے خلاف ہوگی سخت کارروائی، شہر کے 28 اہم آبی سپلائی زون میں یکساں تقسیم کی تیاری؛ مفت ٹینکروں کے ذریعے شہریوں کو ملے گی راحت

بھیونڈی: ۴؍نومبر (شارف انصاری):- شہر میں بڑھتی ہوئی پانی کی قلت سے نمٹنے کے لیے بھیونڈی میونسپل کارپوریشن کے محکمہ آبی سپلائی نے ایک جامع منصوبہ تیار کیا ہے۔ اس منصوبے کے تحت پانی کے ضیاع کو روکنے، پائپ لائنوں کے رساؤ کی مرمت، غیر قانونی آبی کنکشنوں کے خلاف کارروائی اور دستیاب آبی ذرائع کا زیادہ سے زیادہ استعمال کرنے پر زور دیا جا رہا ہے۔ میونسپل انتظامیہ کا مقصد شہر کے 28 اہم آبی سپلائی زون میں پانی کی یکساں تقسیم کو یقینی بنانا ہے۔ میونسپل کارپوریشن کے محکمہ آبی سپلائی کے ایگزیکٹیو انجینئر سندیپ پٹنوار کے مطابق واٹر بالٹنگ پلانٹس، سروس سینٹرس، تجارتی اداروں کے علاوہ ڈائنگ اور سائزنگ یونٹس کا سروے کر کے قواعد کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف کارروائی کی تیاری کی جا رہی ہے۔ شہر کے 48 سروس سینٹر مالکان کو نوٹس جاری کیے گئے ہیں، جبکہ 15 غیر قانونی آبی کنکشن رکھنے والوں کے خلاف مقدمات بھی درج کیے گئے ہیں۔ شہر میں موجود 2070 بورویل میں سے 1629 بورویل فی الحال قابل استعمال حالت میں ہیں۔ اسی طرح 120 عوامی کنوؤں میں سے صرف 57 کنوؤں کا استعمال کیا جا رہا ہے۔ میونسپل کارپوریشن نے بند پڑے بورویل اور کنوؤں کی مرمت کر کے انہیں دوبارہ قابل استعمال بنانے کا منصوبہ تیار کیا ہے، تاکہ پانی کی فراہمی کے لیے اضافی ذرائع دستیاب ہو سکیں۔ پانی کی قلت سے متاثرہ علاقوں میں فی الحال میونسپل کارپوریشن کے آٹھ اور نجی اداروں کے نو ٹینکروں کے ذریعے مفت پانی فراہم کیا جا رہا ہے۔ کم بارش کے باعث ٹینکروں کی مانگ میں اضافے کی صورت میں مزید نجی ٹینکروں کا انتظام بھی کیا جائے گا۔ اس اقدام سے متاثرہ علاقوں کے شہریوں کو راحت ملنے کی امید ہے۔ شہر کے 28 اہم آبی سپلائی زون میں پانی کی یکساں تقسیم کو یقینی بنانے کے لیے نئے والوز نصب کرنے اور پانی کی سپلائی کا وقت مقرر کرنے کا عمل شروع کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ وارڈ کی سطح پر خصوصی ٹیمیں تشکیل دی جا رہی ہیں، جو روزانہ انجام دیے جانے والے کاموں کی رپورٹ اعلیٰ افسران کو پیش کریں گی۔ اس کے علاوہ سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹس میں گندے پانی کو صاف کرنے کے بعد حاصل ہونے والے پانی کو باغات، تعمیراتی کاموں اور صنعتی سرگرمیوں میں استعمال کرنے کا منصوبہ بھی بنایا گیا ہے۔ اس سے پینے کے صاف پانی کی بچت ممکن ہو سکے گی۔ میونسپل کارپوریشن اخبارات، الیکٹرانک میڈیا، سوشل میڈیا اور بینرس کے ذریعے شہریوں میں پانی کے تحفظ کے تعلق سے بیداری پیدا کرے گی۔ انتظامیہ نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ پینے کے پانی کا غیر ضروری استعمال نہ کریں اور دستیاب پانی کو احتیاط کے ساتھ استعمال کریں۔ میونسپل انتظامیہ کا کہنا ہے کہ آبی سپلائی کے نظام میں بہتری لانے کے ساتھ پانی کے ضیاع اور غیر قانونی استعمال پر قابو پانا بھی ضروری ہے۔ انتظامیہ اور شہریوں کی مشترکہ کوششوں سے ہی شہر میں پانی کی قلت کے مسئلے کو کم کیا جا سکتا ہے۔

بہار مدرسہ بورڈ کے چیئرمین کا مدارس کے ذمہ داران کے ساتھ نامناسب رویہ قابل مذمت: سیف الاسلام مدنی



پکھرایاں کانپور: ۴؍نومبر (پریس ریلیز) حال ہی میں بہار مدرسہ بورڈ کے چیئرمین سلیم پرویز کا ایک ویڈیو منظر عام پر آیا، جسے بڑی تعداد میں لوگوں نے دیکھا جس انداز میں وہ مدارس کے نظام کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کے لیے پہنچے اور وہاں مدارس کے ذمہ داران کے ساتھ بدتمیزی کرتے ہوئے، انہیں طعنے دیتے اور ان کی تحقیر کرتے نظر آئے، وہ کسی بھی اعتبار سے مناسب اور قابل قبول نہیں ہے میں ان کے اس رویے کی سخت الفاظ میں مذمت کرتا ہوں۔ افسوس کی بات ہے کہ جب نااہل اور غیر ذمہ دار لوگ اہم منصبوں پر پہنچ جاتے ہیں تو بعض اوقات ان کے طرز عمل سے ان کی اصل ذہنیت کا اسی طرح اظہار ہوتا ہے۔ میں یہ ہرگز نہیں کہتا کہ مدارس میں موجود خامیوں کو دور کرنے کی کوشش نہ کی جائے، ان کا معائنہ نہ کیا جائے، سہولیات کے فقدان پر گرفت نہ کی جائے یا معیار تعلیم کو بہتر بنانے کی بات نہ ہو ایسا بالکل نہیں ہے ہر باشعور اور دانش مند شخص اس بات کا حامی ہے کہ مدارس کا نظام بہتر ہو اور وہاں موجود خامیوں کو دور کیا جائے۔ لیکن اس کے لیے مثبت اور تعمیری طریقہ اختیار کیا جانا چاہیے خودسری، تکبر اور اپنے آپ کو دوسروں سے برتر سمجھتے ہوئے اساتذہ اور مدارس کے ذمہ داران کو ذلیل و رسوا کرنا کسی بھی صورت درست نہیں ہے۔ خاص طور پر ایک باشرع، داڑھی اور ٹوپی والے استاد کو جس انداز میں مخاطب کیا گیا، وہ انتہائی افسوس ناک اور قابل مذمت ہے کوئی بھی سلیم الطبع انسان اس طرح کے رویے کو برداشت نہیں کر سکتا۔ سلیم پرویز صاحب کو اپنے اس طرز عمل پر غور کرنا چاہیے اور آئندہ ایسی حرکتوں سے باز رہنا چاہیے جن سے کسی طبقے کے جذبات مجروح ہوں۔ اگر آپ صحیح سمت میں قدم اٹھائیں گے تو یقیناً آپ کا ساتھ دیا جائے گا لیکن اگر آپ اہلِ مدارس کو ذلیل و رسوا کرنے کی کوشش کریں گے تو پھر آپ کو صحیح راستہ دکھانے اور آپ کے رویے پر تنقید کرنے والے بھی خاموش نہیں رہیں گے!

بھارت اور پولینڈ کے درمیان تکنیکی تعلقات میں مضبوطی

نئی دہلی۔ 4؍نومبر۔ ایم این این۔ بھارت کے وزیر مملکت برائے تجارت وصنعت، جتین پرساده کے دورہ پولینڈ کے دوران، دونوں ممالک نے سیمی کنڈکٹرز، مصنوعی ذہانت (AI)، اہم معدنیات اور دیگر ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز میں تعاون کو مضبوط بنانے کے مواقع کا جائزہ لیا۔ 2 اور 3 نومبر کو ہونے والا یہ دورہ، 'بھارت-یورپی یونین آزاد تجارتی معاہدے' (FTA) کے نفاذ سے قبل دوطرفہ تجارت، سرمایہ کاری اور تکنیکی شراکت داری کو وسعت دینے پر مرکوز تھا؛ توقع ہے کہ یہ معاہدہ آنے والے مہینوں میں نافذ العمل ہو جائے گا۔ وزارت تجارت وصنعت نے ایک سرکاری بیان میں کہا، "یہ دورہ گزشتہ ماہ پولینڈ کے وزیر اعظم ڈونلڈ ٹسک کے دورہ بھارت کے بعد ہوا ہے اور یہ دونوں ممالک کے درمیان بڑھتے ہوئے دوطرفہ تعلقات کی عکاسی کرتا ہے۔۔۔ دورے کے دوران، شری جتین پرساده نے پولینڈ کے نائب وزیر اعظم اور وزیر برائے ڈیجیٹل امور، کرزسٹوف گاؤکوسکی سے ملاقات کی۔ بات چیت کا مرکز مصنوعی ذہانت (AI)، سیمی کنڈکٹرز، ڈیٹا سینٹرز اور سائبر سیکیورٹی سمیت ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز میں دوطرفہ تعاون کو بڑھانا تھا۔" پرساده کے ہمراہ 12 بھارتی کمپنیوں پر مشتمل ایک کاروباری وفد بھی موجود تھا۔ پولینڈ کی وزارت خارجہ میں سیکرٹری آف اسٹیٹ، الیسی ایچیکی کے ساتھ ایک الگ ملاقات میں، پرساده نے 'بھارت-یورپی یونین آزاد تجارتی معاہدے' سے پیدا ہونے والے مواقع پر تبادلہ خیال کیا۔ وزیر موصوف نے زرعی ٹیکنالوجی اور فوڈ پروسیسنگ کے شعبوں میں وسیع تر تعاون کے امکانات اجاگر کیے اور چھوٹے و درمیانے درجے کے کاروباری اداروں کے لیے مزید مواقع پیدا کرنے پر زور دیا۔

ہندوستان اور نیپال کے درمیان تعلقات مزید مضبوط بنانے پر بات چیت

کٹھمنڈو۔ 4؍نومبر۔ ایم این این۔ ہندوستان کے خارجہ سکریٹری وکرم مصری نے بدھ کے روز نیپال کے وزیر خارجہ ششیر کھنال سے ملاقات کی۔ اس دوران دونوں ملکوں کے درمیان کثیر الجہتی شراکت داری کو مزید وسعت دینے اور دیرینہ دوستانہ تعلقات کو مضبوط بنانے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ نیپال کی وزارت خارجہ نے یہ اطلاع دی۔ وکرم مصری بدھ کی صبح کٹھمنڈو پہنچے، جہاں انہوں نے وزارت خارجہ میں نیپال کے وزیر خارجہ ششیر کھنال سے خیر سگالی ملاقات کی۔ نیپال کی وزارت خارجہ کے ایک بیان کے مطابق، اس موقع پر کھنال نے کہا کہ نیپال اور ہندوستان کے درمیان قریبی تعلقات ایک نئی بلندی تک پہنچیں گے۔ بیان میں کہا گیا کہ دونوں ملکوں کے درمیان دوطرفہ تعاون کے مختلف پہلوؤں، جن میں توانائی، تجارت، کھیل اور تعلیم شامل ہیں، پر بات چیت ہوئی۔ اس کا مقصد دونوں ملکوں کے کثیر الجہتی تعلقات کو مزید مستحکم کرنا اور تاریخی دوستی کو نئی گہرائی دینا ہے۔ ہندوستانی خارجہ سکریٹری کا یہ 2 روزہ سرکاری دورہ نیپال کے وزیر اعظم بالیندر رشاہ کے مجوزہ دورۂ نئی دہلی کی تیاریوں کے سلسلے میں اہم سمجھا جا رہا ہے۔ نیپال کی وزارت خارجہ کے جوائنٹ سکریٹری گیہندر راج بھنڈاری اور نیپال میں ہندوستان کے نئے مقرر کردہ سفیر سدھا کر دیلا نے بدھ کے روز تربھون بین الاقوامی ہوائی اڈے پر وکرم مصری کا استقبال کیا۔ مصری نیپال کے خارجہ سکریٹری امرت بہادر رائے کی دعوت پر وہاں پہنچے ہیں۔ ان کے دورے کا بنیادی مقصد نیپالی وزیر اعظم بالیندر رشاہ کے مجوزہ دورۂ ہندوستان اور دونوں ملکوں کے باہمی تعلقات سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کرنا ہے۔ وزارت خارجہ کے ذرائع کے مطابق، وکرم مصری کی نیپال کے وزیر اعظم بالیندر رشاہ سے بھی ملاقات متوقع ہے۔ شاہ نومبر کے آخری ہفتے میں ہندوستان کے سرکاری دورے پر آ سکتے ہیں۔ ہندوستان کے خارجہ سکریٹری کا جولائی 2024 میں عہدہ سنبھالنے کے بعد یہ کٹھمنڈو کا دوسرا دورہ ہے۔

وزیر تجارت پیوش گوئل کی ڈنمارک کے وزیر سے ملاقات

نئی دہلی۔ 4؍نومبر۔ ایم این۔ ہندوستان کے وزیر تجارت اور صنعت پیوش گوئل نے 3 نومبر 2026 کو نئی دہلی میں ڈنمارک کے وزیر برائے تجارت اور مسابقت مارٹن لیڈیگارڈ کے ساتھ دوطرفہ میٹنگ کی۔ بات چیت میں دونوں ممالک کے درمیان تجارت اور سرمایہ کاری کو بڑھانے پر توجہ مرکوز کی گئی۔ ہندوستان میں ڈنمارک کے سفیر راسمس ایبلڈ گارڈ کرسٹینسن نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر میٹنگ کی تفصیلات شیئر کیں، یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ 250 سے زیادہ ڈنمارک کمپنیاں پہلے ہی ہندوستان میں کام کر رہی ہیں، جو ملک کی اقتصادی ترقی میں حصہ ڈال رہی ہیں۔ انہوں نے تجارت اور سرمایہ کاری کے تعلقات کو مضبوط بنانے کے لیے ہونے والی بات چیت میں شرکت پر خوشی کا اظہار کیا۔ اس دن کے اوائل میں، انڈیا رینیوایبل انرجی سمٹ 2026 کے دوران، لیڈیگارڈ نے ہندوستان کے نئی اور قابل تجدید توانائی کے وزیر پرہلاد جوشی سے ملاقات کی۔ انہوں نے قابل تجدید توانائی کے شعبے میں تعاون کو فروغ دینے کے طریقے تلاش کیے اور صاف توانائی سے متعلق نئے مواقع پر تبادلہ خیال کیا۔ جوشی نے ہندوستان کے تیزی سے بڑھتے ہوئے قابل تجدید توانائی کے شعبے میں دستیاب سرمایہ کاری کے وسیع مواقع پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے ڈینش کمپنیوں کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ تکنیکی شراکت داری، مشترکہ منصوبوں اور مقامی مینوفیکچرنگ کے ذریعے مزید مشغول ہوں۔ دونوں وزراء نے ہندوستان-ڈنمارک گرین اسٹریٹجک پارٹنرشپ کو مضبوط بنانے اور صاف توانائی کے تعاون کو نئی بلندیوں تک پہنچانے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔ 2 نومبر کو، لیڈیگارڈ نے ممبئی کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے بحری امور، گرین شپنگ، ٹیکنالوجی، تجارت اور سرمایہ کاری پر بات چیت کی۔

منتجب الدین اودگیر اسمبلی کے انچارج مقرر

ناندیڑ: ۴؍نومبر (نامہ نگار): مہاراشٹرا پردیش کانگریس کمیٹی کی جانب سے لاتور ضلع کے اودگیر اسمبلی حلقہ کے انچارج عہدہ پر ناندیڑ ضلع کانگریس کمیٹی کے سینئر نائب صدر و سابق کارپوریٹر منتجب الدین منیر الدین کی نامزدگی عمل میں آئی۔ ان کی اس نامزدگی پر انہوں نے مہاراشٹرا کے انچارج ڈاکٹر شری ویلا پرساد، مہاراشٹرا پردیش کانگریس کے صدر ہرش وردھن سپکال، سابق وزیر محمد عارف نسیم خان، ریاستی نائب صدر ایڈوکیٹ گنیش پاٹل، ناندیڑ کے رکن پارلیمنٹ وضلع صدر رویندر چوہان، سابق ضلع صدر راجیش پاوڑے کا خصوصی اظہار تشکر کیا ہے۔ انہوں نے پارٹی کی جانب سے دی گئی ذمہ داری کو بخوبی نبھانے کا عزم ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ اودگیر اسمبلی حلقہ میں پارٹی کو مضبوط کرنے کے لیے وہ ٹھوس اقدامات اٹھائیں گے۔



ہرش وردھن سپکال، سابق وزیر امیت دیشمکھ،

بھارت مسلسل تیسری مدت کے لیے انٹرنیشنل سولر الائنس کا صدر منتخب

نئی دہلی۔ 4؍نومبر۔ ایم این این۔ نئی اور قابل تجدید توانائی کے وزیر پرہلاد جوشی نے منگل کو کہا کہ بھارت قابل تجدید توانائی سربراہی اجلاس 2026 کے نویں اجلاس میں بھارت کو مسلسل تیسری بار بین الاقوامی شمسی اتحاد (ISA) کا صدر منتخب کیا گیا۔ سربراہی اجلاس میں میڈیا سے خطاب کرتے ہوئے، جوشی نے کہا، "آئی ایس اے کے نویں اجلاس میں، ہم ایک بنیادی عقیدہ کی تصدیق کرتے ہیں □ ترقی اس وقت حقیقی معنی خیز ہوتی ہے جب اس کے فوائد بانٹ دیے جائیں"۔ انہوں نے فرانس کو آئی ایس اے کے دوبارہ شریک صدر منتخب ہونے پر مبارکباد دی۔ انہوں نے کہا، "حکومت ہند کی جانب سے، میں ہندوستان پر اعتماد کرنے اور ہمیں مسلسل تیسری مدت کے لیے بین الاقوامی شمسی اتحاد کی صدارت کے لیے منتخب کرنے کے لیے تمام رکن ممالک کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔" جوشی نے بین الاقوامی شمسی تعاون کو آگے بڑھانے اور ترقی کے فوائد کو مساوی طور پر بانٹنے کو یقینی بنانے کے تئیں ہندوستان کے عزم کا اعادہ کیا۔ وزیر نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ ہندوستان بین الاقوامی شمسی تعاون کو آگے بڑھانے کے اپنے عہد میں ثابت قدم ہے، جس کی رہنمائی پاور ٹو پاور کے وژن اور ایک سورج، ایک دنیا، ایک گرڈ کے اصول سے ہے۔ انہوں نے یاد دلایا کہ اس یقین نے ہندوستان اور فرانس کو 2015 میں بین الاقوامی شمسی اتحاد قائم کرنے کے لیے اکٹھا کیا تھا۔ انہوں نے مزید کہا، "آج انٹر نیشنل سولر الائنس 130 کے دستخط کنندگان اور رکن ممالک کے ساتھ، یہ وژن بین الاقوامی تعاون، خاص طور پر گلوبل ساؤتھ کے لیے ایک طاقتور پلیٹ فارم کے طور پر تیار ہوا ہے۔

شق قمر کے معجزے نے ہندوستان میں اشاعت اِسلام کی راہ ہموار کی

محمد بن قاسمؒ کی آمد نے برصغیر میں مسلم حکمرانی کا آغاز کیا جو گیارہ سو سال پر محیط ہے: مولانا خلیل احمد ندوی نظامی

حیدرآباد۔ 4؍ نومبر (راست) دُنیائے انسانیت کیلئے مسلمانوں نے جو کارہائے نمایاں انجام دیئے یہی کارنامے ہماری توانائیوں کا سرچشمہ ہیں، ہمارے اسلاف نے پورے خلوص اور للہیت کے ساتھ مذہب اور نظریات کو درمیان میں لائے بغیر جو خدمات پیش کیں ہم ان کے جذبات اور قوتِ عمل کے امین ووارث ہیں۔ ان سے فکری وعملی نسبت ہمیں شاہراہِ حیات پر اعتماد وحوصلہ کے ساتھ نہ صرف گامزن رکھ سکتی ہے بلکہ آگے بڑھنے میں ممد ومعاون بن سکتی ہے۔ یہی نسبت ہمیں مخالف ماحول میں احساسِ کمتری کا شکار ہونے سے نہ صرف محفوظ رکھے گی بلکہ اس سے مشکل سے مشکل مرحلہ پار کرنے کا جذبہ پَروان چڑھے گا۔ موجودہ حالات میں عملی اقدامات کیلئے کمر بستہ ہونے والوں کیلئے اس سے رہنمائی ملنے کے ساتھ حال اور مستقبل کو سنوارنے میں یہ نسبت مددگار بھی ثابت ہوگی۔ مولانا خلیل احمد ندوی نظامیؒ سابق ماہر کتبات عربی وفارسی محکمۂ آثار قدیمہ، چیئرمین صمدانی گروپ آف ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر انسٹیٹیوٹس، کمپیوٹر ٹریننگ اینڈ لینگویجس سنٹر NCPUL وفانوس آگہی (تاریخ اسلام وثقافت اِسلامیہ سے نئی نسل کو واقف کرانے کیلئے کل ہند سطح پر انٹراسکولس/ کالجس مقابلہ جات) حیدرآباد نے مسجد کالی کٹ یونیورسٹی ایریا' ملاپورم روڈ' کیرالا قندیلِ رحمانی کے تحت ہمارے اسلاف کی تاریخ پڑھنے پر زور دیتے ہوئے کہا: ہندوستان کو یہ شرف حاصل ہے کہ یہاں حضرت آدمؑ کا نزول ہوا، اسی دور میں آسمان سے نزولِ پیامات کا وحی کی صورت میں سلسلہ کا آغاز ہوا، اس کا استقبال بھی سب سے پہلے سرزمینِ ہند ہی نے کیا، آنحضرتؐ کی بعثت سے پہلے بھی عربوں کے ہندوستان کے ساتھ تعلقات تھے، ملابار کیرالا کے علاقہ سے، اسلام کا پہلا سورج بھی اسی علاقہ میں عرب تاجروں کے ذریعہ چمکا، کہا جاتا ہے کہ شق القمر چاند کے دوٹکڑے ہونے کا معجزہ بھی ملابار کے راجہ نے دیکھا جو اس کے دخولِ اسلام کا سبب بنا، یہیں سے اسلام کی شعاعیں سری لنکا' مالدیپ اور لکشادیپ اور پھر انڈونیشیاء وملیشیا پہنچیں۔ امیر المؤمنین حضرت عمر بن خطابؓ کے دورِ خلافت میں حضرت عمانؓ بحرین کے گورنر حضرت عثمان بن ابی العاصؓ کے حکم پر ان کے بھائی حکم بن ابی العاصؓ کی قیادت میں بمبئی سے قریب تھانے کے علاقہ میں فاتحانہ داخلہ ہوا۔ حضرت عثمانؓ اور حضرت علیؓ کے دورِ خلافت میں حضرت مہلب بن ابی صفرہؓ کے ذریعہ ملک سندھ کی چیدہ چیدہ فتوحات کا سلسلہ جاری رہا۔ سیستان کے راستہ سے بھروچ گجرات پر فوج کشی حضرت علیؓ کے دورِ خلافت میں ہوئی۔ حضرت معاویہؓ کے دور میں بلوچستان' سندھ' جنوبی پنجاب اور شمالی گجرات کے حصہ پر مشتمل علاقہ پر حضرت مہلب بن ابی صفرہؓ کو گورنر بنایا گیا، حضرت مہلبؓ کی دوسری مہمات پر جانے کی وجہ سے ہندو راجہ چچ نے دوبارہ ان علاقوں پر قبضہ کرلیا۔ اسلامی اُصولوں کی سادگی' مساوات' اخوت اور وحدانیت کی تعلیم نے یہاں کے غیر مسلموں کو اسلام میں داخل ہونے کی راہ ہموار کی۔ ملابار میں حضرت مالک بن دینارؒ کی آمد کے بعد اشاعت اِسلام میں تیزی آئی۔ ہندوستان سے عرب ملکوں کو بطور تجارت گرم مصالح' چمڑے' ناریل' ہاتھی دانت' ریشم' زعفران اور مکمل کے کپڑے جاتے تھے، وہاں سے کھجور' زیتون اور عربی گھوڑے ہندوستان کی منڈیوں میں برائے فروخت آتے جن کی بڑی مانگ تھی، بعض مؤرخین کے مطابق سترہ صحابہؓ اور چوالیس تابعینؒ کا ہندوستان میں آنا ثابت ہے۔ جنوبی ہند میں ان کی مزارات اور اُس دور کی مساجد کی نشاندہی کی جاتی ہے۔ وہ تجارتی مال کے ساتھ اسلام کا پیغام بھی لے کر


دैनिک ورک ا تازہ


4
مقامی وعلاقائی
خبریں
05/نومبر 2026

روزنامہ ورق تازہ



ناندیڑ میں جرائم پیشہ عناصر کے خلاف پولیس کا کومبنگ آپریشن

122 عادی مجرموں کی جانچ، مہاراشٹر پولیس ایکٹ کے تحت 7 مقدمات درج



ناندیڑ: 4/نومبر (ورق تازہ نیوز): ناندیڑ ضلع میں بڑھتے ہوئے جرائم، خاص طور پر املاک اور جسمانی نوعیت کے جرائم کی روک تھام، عادی مجرموں پر موثر کنٹرول رکھنے اور ضلع میں امن وامان کی صورتحال کو مزید مستحکم کرنے کے عظیم مقصد کے تحت ناندیڑ پولیس نے ایک انتہائی وسیع اور ہنگامی کارروائی انجام دی ہے۔ ناندیڑ کے پولیس سپرنٹنڈنٹ (ایس پی) ڈاکٹر نیلا بھروہن کے سخت احکامات پر ضلع بھر میں منگل، 3 نومبر 2026 کی رات 11 بجے سے لے کر بدھ، 4 نومبر کی علی الصبح 3 بجے تک ایک خصوصی اور طویل کومبنگ آپریشن (سرچ آپریشن) چلایا گیا۔ اس چار گھنٹے طویل مہم کے دوران پولیس نے رات کے اندھیرے میں پورے ضلع کی ناکہ بندی کر کے ہسٹری شیٹرز، شہر بدر (تڑی پار) کیے گئے افراد، مفرور و مطلوب ملزمان اور غیر قانونی ہتھیار رکھنے والوں کے ٹھکانوں پر اچانک چھاپے مارے اور ان کی سرگرمیوں کی باریک بینی سے تفتیش کی۔ اس وسیع کومبنگ آپریشن کو کامیاب بنانے کے لیے ضلعی پولیس محکمے نے اپنی پوری طاقت جھونک دی تھی، جس میں 53 پولیس افسران اور 203 پولیس اہلکاروں پر مشتمل خصوصی دستوں نے حصہ لیا۔ اس دوران مجموعی طور پر 122 عادی مجرموں کے ٹھکانوں کی تلاشی لی گئی اور ان کی موجودہ سرگرمیوں کی جانچ کی گئی۔ ان مجرموں میں 27 تڑی پار یا مجوزہ مجرمان، ایم پی ڈی اے (MPDA) کے تحت رہا ہونے والے 31 مجرمان، اور جسمانی و مالی جرائم میں ملوث 64 عادی مجرم شامل تھے۔ اس گہری چھان بین کے دوران پولیس نے قانونی کارروائی کرتے ہوئے 44 سمن اور 31 قابل ضمانت وارنٹ کی تعمیل کروائی، جبکہ ناقابل ضمانت وارنٹ (NBW) کے تحت 5 ملزمان کو گرفتار کر کے متعلقہ عدالتوں کے روبرو پیش کیا۔ اس کے علاوہ کارروائی کے دوران ایک انتہائی مطلوب اور مفرور ملزم کو بھی گرفتار کرنے میں کامیابی حاصل کی گئی ہے۔ آپریشن کے دوران مشتبہ حالت میں گھومنے اور غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث پائے جانے والے افراد پر بھی سخت قانونی شکنجہ کسا گیا۔ مہاراشٹر پولیس ایکٹ کی دفعہ 122 کے تحت ضلع کے مختلف پولیس اسٹیشنوں میں کل 7 مقدمات درج کیے گئے، جن میں مجموعی طور پر 10 ملزمان کو نامزد کیا گیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق، بھاگیہ نگر پولیس اسٹیشن کی حدود میں تین الگ الگ مقدمات درج کر کے پانچ ملزمان پر کارروائی کی گئی، ومان تل، ناندیڑ دیہی (رورل) اور شیواجی نگر پولیس اسٹیشنوں میں ایک ایک مقدمہ درج کر کے ایک ایک ملزم کو نامزد کیا گیا، جبکہ سندکھیڑ پولیس اسٹیشن میں درج کیے گئے ایک مقدمے میں دو ملزمان کے خلاف کارروائی عمل میں آئی ہے۔ اس سخت کارروائی سے رات کے وقت مشتبہ حالت میں گھومنے والے عناصر میں زبردست خوف و ہراس پھیل گیا۔ یہ خصوصی مہم ناندیڑ کے پولیس سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر نیلا بھروہن کی قیادت اور ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس مختر مدار چناپاٹل کی رہنمائی میں عمل میں آئی۔ اس میں تمام سب ڈویژنل پولیس آفیسرز (SDPOs)، تمام پولیس اسٹیشنوں کے انچارجز، لوکل کرائم برانچ (LCB) ناندیڑ کے افسران و اہلکار، اور آر سی پی (RCP) اسکواڈ نے انتہائی سرگرمی سے حصہ لیا۔ اس کامیاب آپریشن کے بعد ناندیڑ ضلع پولیس فورس کی جانب سے جرائم پیشہ عناصر کو سخت وارننگ دی گئی ہے کہ ضلع میں امن وسلامتی کو برقرار رکھنے اور سماج دشمن سرگرمیوں کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کے لیے مستقبل میں بھی اس طرح کے سرپرائز کومبنگ آپریشنز کا سلسلہ مسلسل جاری رہے گا، اور قانون کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت ترین قانونی کارروائی کی جائے گی۔

پربھنی میں کسانوں کو قرض معافی سے بڑی راحت

پربھنی: 4 نومبر (ورق تازہ نیوز): ریاستی حکومت کی جانب سے شروع کی گئی 'پنیہ شلوک اہلیہ دیوی ہولکر کسان قرض معافی یوجنا-2026' کے تحت پربھنی ضلع کے کسانوں کو زبردست راحت مل رہی ہے۔ اس اہم اسکیم کی چوتھی فہرست کے تحت آج ضلع کے 34 ہزار 754 اہل کسانوں کے قرض کھاتوں میں 368 کروڑ 84 لاکھ روپے کی خطیر رقم جمع کر دی گئی ہے۔ اس تازہ ترین قسط کے بعد، پربھنی ضلع میں اب تک جاری ہونے والی کل چار فہرستوں کے ذریعے مجموعی طور پر 1 لاکھ 13 ہزار 972 اہل کسانوں کو 1 ہزار 41 کروڑ 75 لاکھ روپے کی شاندار قرض معافی کا راست فائدہ پہنچ چکا ہے۔ تفصیلات کے مطابق، مہاراشٹر حکومت نے 2 جون 2026 کے سرکاری حکمنامے (جی آر) کے تحت اس قرض معافی اسکیم کا باقاعدہ اعلان کیا تھا۔ اس یوجنا کے تحت یکم اپریل 2019 سے 31 مارچ 2025 کے درمیانی عرصے میں تقسیم کیے گئے اور 30 ستمبر 2025 تک بقایا رہنے والے، نیز 31 مارچ 2026 تک ادا نہ ہو سکنے والے فصل قرضوں سمیت تنظیم نو کیے گئے قرضوں پر اہل کسانوں کو دو لاکھ روپے تک کی قرض معافی کا فائدہ دیا جا رہا ہے۔ اس پوری اسکیم پر آن لائن کمپیوٹرائزڈ نظام کے ذریعے انتہائی شفافیت کے ساتھ عمل درآمد کیا جا رہا ہے، جس کی تکنیکی ذمہ داری حکومت نے مہا آئی ٹی (MahaIT) کو سونپی ہے۔ مہا آئی ٹی کے تیار کردہ پورٹل پر، پربھنی ضلع کے مختلف بینکوں نے مجموعی طور پر 1 لاکھ 60 ہزار 769 بقایا جات والے قرض کھاتوں کی تفصیلی معلومات اپ لوڈ کی تھیں۔

مویشیوں کے چارے کے تحفظ کے لیے انتظامیہ متحرک، چارے کی نقل وحمل کی سخت چیکنگ



ناندیڑ: 4 نومبر (ورق تازہ نیوز): ناندیڑ ضلع میں قحط سالی اور خشک سالی کی سنگین صورتحال کے پیش نظر مویشیوں کے لیے چارے کی قلت کو دور کرنے اور اس کی تسلسل کے ساتھ دستیابی کو یقینی بنانے کے لیے محکمہ حیوانات (ایشمل ہسبنڈری ڈیپارٹمنٹ) کی جانب سے ہنگامی بنیادوں پر مختلف اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ اسی سلسلے میں 3 نومبر کو امری تعلقہ کے شیلگاؤں میں گنے کے بھوسے اور باقیات کی نقل وحمل کرنے والی ایک گاڑی کی علاقائی سطح پر خصوصی چیکنگ کی گئی۔ واضح رہے کہ قحط کے باعث ضلع سے چارے اور فصلوں کی باقیات کی تجارتی فروخت اور دیگر مقامات پر منتقلی پر سخت پابندیاں عائد کی گئی ہیں، جن پر عمل درآمد یقینی بنانے کے لیے یہ کارروائی عمل میں آئی۔ اس موقع پر محکمہ کے افسران نے مقامی کسانوں سے براہ راست تفصیلی گفتگو کی اور ہرے وسوکھے چارے، سویابین کے بھوسے، گنے کی باقیات اور دیگر زرعی باقیات کی دستیابی اور انہیں محفوظ کرنے کے موجودہ انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس اہم تلاشی اور عوامی رابطہ مہم کے دوران ضلع کے ڈپٹی کمشنر برائے حیوانات و ڈیری ڈیولپمنٹ ڈاکٹر سکھارام کھونے، اسسٹنٹ کمشنر ڈاکٹر پروین کمار گھولے اور ویٹرنری آفیسر ڈاکٹر سانی ناتھ پوار خصوصی طور پر موجود تھے۔ ان اعلیٰ افسران نے کسانوں کو مقامی مویشیوں کے لیے دستیاب چارے کو محفوظ رکھنے، اس کی مناسب اور سائنسی انداز میں ذخیرہ اندوزی کرنے اور چارے کا انتہائی کفایت شعاری کے ساتھ استعمال کرنے کے حوالے سے قیمتی رہنمائی فراہم کی۔ افسران نے کسانوں پر زور دیا کہ وہ اس بحرانی صورتحال میں اپنے مویشیوں کے تحفظ کو اولین ترجیح دیں اور مقامی سطح پر چارے کا بحران پیدا نہ ہونے دیں۔ دریں اثناء، محکمہ حیوانات کی جانب سے ڈسٹرکٹ اینول پلان (جنرل) برائے سال 27-2026 کے تحت منظور شدہ اضافی فنڈز کی مدد سے پورے ضلع میں اعلیٰ معیار کے شوگر گریز (Sugar Graze) چارے کے بیجوں کی بڑے پیمانے پر تقسیم کا عمل بھی جاری ہے۔ محکمے نے تمام کسانوں سے پرزور اپیل کی ہے کہ وہ اپنے پاس دستیاب آبپاشی کی قلیل سہولیات کا بھی بھرپور اور سائنسی استعمال کرتے ہوئے ان بیجوں کی فوری بوائی کریں تاکہ ہرے چارے کی پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ کیا جا سکے۔ ضلعی انتظامیہ کی پوری کوشش ہے کہ چارے کے جدید طریقوں سے تحفظ، مقامی سطح پر اس کی پروقت فراہمی اور سائنسی طرز انتظام کے ذریعے قحط سالی کے اس کٹھن دور میں ضلع کے مویشیوں کا مکمل تحفظ یقینی بنایا جا سکے۔

کار کو موٹر سائیکل کی معمولی ٹکر پر کار ڈرائیور کی مار پیٹ اور بھاری جرمانے کا مطالبہ

خوفزدہ ہو کر ناندیڑ کے نوجوان کی پونے میں خودکشی

ناندیڑ: 4/نومبر (ورق تازہ نیوز): پونے میں روزی روٹی کے لیے جدوجہد کرنے والے ناندیڑ ضلع کے ایک 22 سالہ غریب نوجوان نے ایک انتہائی معمولی سڑک حادثے کے بعد ملنے والی دھمکیوں اور مالی تاوان کے خوف سے پھانسی لگا کر اپنی زندگی کا المناک خاتمہ کر لیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق، مدگاؤں تعلقہ کے موضع کوانا سے تعلق رکھنے والے منگیش راجو ڈھاکے کی موٹر سائیکل پونے کی ایک سڑک پر کھڑی فارچیونر کار سے معمولی طور پر ٹکرا گئی تھی۔ اس پر کار کے ڈرائیور نے منگیش کی سڑک پر ہی بے دردی سے پٹائی کر دی، اس کی موٹر سائیکل کی چابی چھین لی اور کار کے نقصان کے عوض ہزاروں روپے کے تاوان کا فوری مطالبہ کیا۔ اس غریب نوجوان نے اس خوف اور شدید ذہنی دباؤ کے تحت کہ "اب اتنے پیسے کہاں سے لاؤں گا؟"، اپنے کرائے کے کمرے میں جا کر گلے میں پھانسی کا پھندا ڈال لیا۔ 2 نومبر کو پونے میں پیش آنے والے اس دلخراش واقعے پر ناندیڑ ضلع بھر میں شدید رنج وغم اور غصے کی لہر دوڑ گئی ہے۔ منگیش کا تعلق ایک انتہائی غریب اور کمسپرسی کا شکار خاندان سے تھا۔ بچپن میں ہی اس کے سر سے ماں کا سایہ اٹھ گیا تھا، جس کے بعد اس کے والد نے دوسری شادی کر لی تھی۔ گھر کے خراب معاشی حالات کی وجہ سے خاندان پر بوجھ بننے کے بجائے منگیش اپنا بوجھ خود اٹھانے کی غرض سے پونے شہر چلا گیا تھا۔ وہاں وہ انتہائی کڑی محنت اور مزدوری کر کے اپنی گزر بسر کر رہا تھا۔ اس نے اپنے خون پسینے کی کمائی سے پیسے بچا کر حال ہی میں ایک موٹر سائیکل خریدی تھی، جو اس کی محنت، جدوجہد اور خود انحصاری کی علامت تھی۔ یکم نومبر کی رات پونے میں کام سے لوٹتے وقت منگیش کی موٹر سائیکل بے دھیانی میں ایک کھڑی ہوئی فارچیونر کار سے ہلکی سی ٹکرا گئی۔ اس معمولی حادثے میں کار کا معمولی سا نقصان ہوا۔ تاہم، کار کے ڈرائیور اور مالک نے کوئی ہمدردی دکھانے کے بجائے غنڈہ گردی کا مظاہرہ کرتے ہوئے منگیش کو سرعام بے دردی سے پیٹا۔ بات یہیں ختم نہیں ہوئی، انہوں نے زبردستی اس کی موٹر سائیکل ضبط کر لی، چابی چھین لی اور دھمکی دی کہ جب تک وہ کار کے نقصان کا پورا معاوضہ (ہزاروں روپے) ادا نہیں کرے گا، اسے اس کی گاڑی واپس نہیں ملے گی۔ ایک تو ہاتھ سے خریدی ہوئی واحد سواری چھن گئی اور اوپر سے ایک مہنگی فارچیونر کار کی مرمت کا بھاری بوجھ سر پر آ گرا؛ اس صورتحال نے منگیش کو اندر سے مکمل طور پر توڑ کر رکھ دیا۔ جیب میں پھوٹی کوڑی نہ ہونے اور پردیس میں کسی کا سہارا نہ ہونے کے احساس نے اسے شدید مایوسی اور خوف میں مبتلا کر دیا۔ اس بھاری رقم کا انتظام کرنے کی فکر اور ذہنی دہشت میں مبتلا منگیش نے سیدھے اپنے کمرے میں جا کر پنکھے سے لٹک کر خودکشی کر لی۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پونے پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو قبضے میں لیا اور پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ پونے کے سرکاری اسپتال میں پوسٹ مارٹم کے بعد، منگیش کی میت کو 3 نومبر بروز منگل اس کے آبائی گاؤں کوانا (تعلقہ مدگاؤں) لایا گیا۔ محنت کش اور شریف نوجوان کے اس قدر غیر متوقع اور دردناک انجام پر پورے گاؤں میں کہرام مچ گیا اور ہر آنکھ اشکبار تھی۔ انتہائی غمگین ماحول میں منگیش کی آخری رسومات ادا کر دی گئیں۔ پسماندگان میں والد، سوتیلی ماں، دو بھائی اور دو بہنیں شامل ہیں۔ علاقے کے عوام نے مطالبہ کیا ہے کہ غریب نوجوان کو خودکشی پر مجبور کرنے والے فارچیونر کار کے ڈرائیور اور مالک کے خلاف سخت ترین قانونی کارروائی کی جائے۔

دردناک سڑک حادثہ، 20 سالہ نوجوان ٹریکٹر کی زد میں آ کر ہلاک



ناندیڑ: 4/نومبر (ورق تازہ نیوز): گاؤں میں روزگار نہ ہونے کے باعث اپنے غریب کنبے کی کفالت کرنے اور بہن کی شادی کے لیے لیا گیا قرضہ چکانے کے لیے پڑوسی تعلقہ میں کیلے لادنے کی سخت مزدوری کرنے والے ایک 20 سالہ نوجوان کی سڑک حادثے میں دردناک موت واقع ہو گئی ہے۔ یہ انتہائی دلخراش اور المناک حادثہ منگل کی رات دیر گئے مدگاؤں تعلقہ کے جام گوان پھاٹے کے قریب پیش آیا، جب گنے سے لدے ایک تیز رفتار ٹریکٹر نے سامنے سے آ رہی موٹر سائیکل کو زوردار ٹکر مار دی۔ اس خوفناک حادثے میں موٹر سائیکل سوار ایک 20 سالہ محنت کش نوجوان موقع پر ہی ہلاک ہو گیا، جبکہ اس کا ساتھی مزدور شدید زخمی حالت میں اسپتال میں زندگی اور موت کی کشمکش میں مبتلا ہے۔ اس حادثے کی خبر ملتے ہی مہلوک نوجوان کے آبائی گاؤں منا ٹھا اور زخمی نوجوان کے گاؤں ہامنی میں صف ماتم بچھ گئی ہے اور ہر آنکھ اشکبار ہے۔ تفصیلات کے مطابق، حادثے میں جاں بحق ہونے والے نوجوان کی شناخت 20 سالہ اروند شری رام چوہان (سائن مناٹھا) کے طور پر ہوئی ہے۔ اروند کے اہل خانہ پر شدید غربت اور قرضوں کا بوجھ تھا۔ تقریباً ڈیڑھ سال قبل اس کی بہن کی شادی ہوئی تھی، جس کے لیے خاندان نے قرض لے رکھا تھا۔ اپنے بوڑھے والدین کا سہارا بننے اور اس قرض کو ادا کرنے کی غرض سے اروند روزانہ سخت مزدوری کیا کرتا تھا۔ مقامی سطح پر روزگار میسر نہ ہونے کی وجہ سے وہ اپنے ایک قریبی دوست 20 سالہ لہو پنڈت جادھو (سائن ہامنی) کے ساتھ روزانہ ڈونگر گڑا، پاڈی اور اردھاپور کے علاقوں میں جا کر ٹرکوں میں کیلے بھرنے کی مشقت بھری مزدوری کرتا تھا۔ معمول کے مطابق منگل کی صبح بھی یہ دونوں دوست کیلے بھرنے کے لیے ڈونگر گڑا گئے ہوئے تھے۔ تاہم، کیلے لے جانے والا ٹرک کھیپت میں کافی تاخیر سے پہنچا، جس کی وجہ سے ان دونوں مزدوروں کو رات گئے تک کام کرنا پڑا۔ کام ختم کرنے کے بعد نصف شب کے قریب وہ دونوں اپنی موٹر سائیکل پر سوار ہو کر گاؤں واپس لوٹ رہے تھے۔ جب ان کی موٹر سائیکل جام گوان پھاٹے کے قریب پہنچی، تو مخالف سمت سے آنے والے گنے کے ایک تیز رفتار ٹریکٹر نے انہیں سامنے سے بے دردی سے کچل دیا۔ حادثہ اس قدر خوفناک تھا کہ موٹر سائیکل کے پرخچے اڑ گئے اور اروند چوہان کو سر اور جسم پر شدید چوٹیں آئیں، جس کے نتیجے میں اس نے موقع واردات پر ہی دم توڑ دیا۔ اس کا دوست لہو جادھو شدید زخمی ہونے کے باعث دور جا گرا اور شدید زخمی ہو گیا۔ حادثے کی زور دار آواز سن کر مقامی دیہاتیوں اور راہگیروں نے فوراً جائے وقوعہ پر پہنچ کر امدادی کارروائیاں شروع کیں۔ دیہاتیوں نے فوری طور پر ایمبولینس کا انتظام کر کے زخمی لہو جادھو کو ابتدائی طبی امداد کے بعد ناندیڑ کے سرکاری اسپتال منتقل کیا، جہاں اس کی حالت انتہائی تشویشناک بتائی جا رہی ہے۔ اروند جیسے فرض شناس اور محنتی نوجوان کی اس المناک موت سے پورے علاقے میں گہرے رنج وغم کا اظہار کیا جا رہا ہے اور پولیس نے ٹریکٹر ڈرائیور کے خلاف مقدمہ درج کر کے حادثے کی تفتیش شروع کر دی ہے۔

سسرال والوں کی ہراسانی اور ذلت سے تنگ آ کر 24 سالہ نوجوان کی خودکشی

ناندیڑ: 4/نومبر (ورق تازہ نیوز): عمر کھیڑ تعلقہ کے دھانورا (ساپل دیو) گاؤں میں ایک انتہائی افسوسناک اور دلخراش واقعہ پیش آیا ہے، جہاں ایک 24 سالہ شادی شدہ نوجوان نے اپنی بیوی، ساس، سسر اور ایک دیگر شخص کی جانب سے مسلسل دیے جانے والے ذہنی عذاب اور توہین سے تنگ آ کر گلے میں پھانسی کا پھندا ڈال کر اپنی زندگی کا المناک خاتمہ کر لیا ہے۔ مرنے سے قبل نوجوان کی جانب سے چھوڑی گئی سوسائیڈ نوٹ اور اس کے اہل خانہ کی باقاعدہ شکایت کی بنیاد پر، عمر کھیڑ پولیس نے متوفی کی بیوی، ساس سسر اور ایک دیگر نامزد شخص کے خلاف خودکشی پر مجبور کرنے کے سنگین الزام میں باقاعدہ مقدمہ درج کر لیا ہے، جس کے بعد علاقے میں زبردست سنسنی اور غم وغصے کی لہر دوڑ گئی ہے۔ تفصیلات کے مطابق، اس واقعے میں جان گنوانے والے نوجوان کی شناخت گجانن دتہ پوری کے طور پر ہوئی ہے۔ گجانن کی شادی تقریباً دو سال قبل ناندیڑ ضلع کے کرشنور کی رہائشی ایشوریا نامی لڑکی سے ہوئی تھی۔ پولیس میں درج کرائی گئی شکایت کے مطابق، شادی کے کچھ عرصے بعد سے ہی میاں بیوی کے درمیان معمولی نوعیت کی باتوں پر اکثر وبیشتر تنازعات کھڑے ہونے لگے تھے۔ جب بھی گجانن اپنی ناراض بیوی کو منانے اور اسے واپس لانے کے لیے سسرال جاتا تو وہاں اسے مبینہ طور پر شدید ذلت اور روسوائی کا نشانہ بنایا جاتا اور اسے اکثر اکیلے ہی واپس لوٹا دیا جاتا تھا۔ الزام ہے کہ جب ایشوریا اپنے مائیکے میں ہوتی تھی، تب بھی مختلف حیلے بہانوں سے گجانن کو مسلسل ذہنی اذیت دی جاتی تھی۔ حال ہی میں، جب ایشوریا چار ماہ کی حاملہ تھی، تو گجانن اسے دواخانے لے جانے کی غرض سے کرشنور گیا ہوا تھا۔ یکم نومبر کو وہاں ایک بار پھر خاندانی جھگڑا کھڑا ہو گیا، جس میں اسے شدید ذلیل کیا گیا۔ وہاں سے دلبرداشتہ ہو کر لوٹنے کے بعد گجانن نے اپنے والدین کو بیوی اور سسرال والوں کے اس ہتک آمیز اور ناروا رویے کے بارے میں تفصیل سے بتایا تھا۔ بیوی اور سسرال والوں کے اس مسلسل ذہنی دباؤ، ہراسانی اور ذلت کو برداشت نہ کر پانے پر گجانن نے یکم نومبر کی رات اپنے گھر میں چھت کے پنکھے کے لوہے کے راڈ سے لٹک کر اپنی جان دے دی۔ اگلے دن صبح تقریباً ساڑھے سات بجے جب اس کی ماں نے اسے جگانے کی کوشش کی اور اندر سے کوئی جواب نہیں ملا تو دروازہ کھول کر دیکھنے پر گجانن کی لٹکتی ہوئی لاش برآمد ہوئی، جس پر گھر میں کہرام مچ گیا۔ پڑوسیوں کی مدد سے لاش کو نیچے اتارا گیا اور پولیس کو طلب کیا گیا۔ واقعے کے بعد پولیس کو گجانن کی جانب سے لکھی گئی ایک چٹھی بھی برآمد ہوئی، جس میں اس نے بیوی کی جانب سے دی جانے والی تکلیفوں کا واضح طور پر تذکرہ کیا ہے۔ اس سوسائیڈ نوٹ اور اہل خانہ کی شکایت پر فوری اور سخت کارروائی کرتے ہوئے، عمر کھیڑ پولیس نے ایشوریا پوری، سمن اشوک گری، اشوک کاشی ناتھ گری اور ماروتی جادھو نامی شخص کے خلاف بھارتیہ نیائے سنہیتا (BNS) کی دفعہ 108 اور 3 (5) کے تحت باضابطہ مقدمہ درج کر لیا ہے۔

CHANGE IN NAME

Old Name **Md meraj A Sami**
which now I am changing
New name
Mohammad meraj AHEMAD Sami AHEMAD
Address: 5-1-223, khila road, near kala pull, gautam nagar. VTC: Itwara Nanded, Sub District: Nanded
District: Nanded State: Maharashtra
PIN Code: 431604

غیر قانونی کاروباروں کے خلاف ماس ریڈ آپریشن

40 مقدمات درج، 67 ملزمان نامزد، 7 لاکھ 60 ہزار روپے سے زائد کا مال ضبط

ناندیڑ: 4/نومبر (ورق تازہ نیوز): ناندیڑ ضلع بھر میں چلنے والے غیر قانونی دھندوں کا مکمل طور پر قلع قمع کرنے کے عظیم مقصد کے تحت ناندیڑ کے پولیس سپرنٹنڈنٹ (ایس پی) ڈاکٹر نیلا بھروہن کے سخت احکامات پر منگل، 3 نومبر 2026 کو پورے ضلع میں ایک انتہائی وسیع اور خصوصی ماس ریڈ (بڑے پیمانے پر چھاپہ مار) مہم چلائی گئی۔ اس خصوصی اور ہنگامی مہم کے دوران ضلع کے تمام پولیس اسٹیشنوں نے آپس میں بہترین تال میل قائم کرتے ہوئے ایک ہی دن میں شہری اور دیہی علاقوں کے تمام مشتبہ ٹھکانوں پر اچانک دھاوا بول دیا۔ پولیس کی اس زبردست کارروائی میں غیر قانونی شراب فروشی، منکہ، جوا اور دیگر سماج دشمن دھندوں پر انتہائی موثر ضرب لگائی گئی ہے، جس کے نتیجے میں ضلع بھر کے جرائم پیشہ عناصر اور مافیا میں زبردست کھلبلی مچ گئی ہے۔ اس وسیع مہم کے دوران پولیس نے مجموعی طور پر 40 مقدمات درج کر کے 67 ملزمان کے خلاف سخت قانونی کارروائی انجام دی ہے، جبکہ مختلف چھاپوں میں 7 لاکھ 60 ہزار 360 روپے مالیت کا مال و اسباب ضبط کیا گیا ہے۔ اعداد وشمار کی تفصیلی معلومات دیتے ہوئے ضلعی پولیس محکمے نے بتایا کہ اس ماس ریڈ آپریشن کے دوران خاص طور پر منکہ اور جوئے کے اڈوں پر کریک ڈاؤن کیا گیا۔ جوئے اور منکے کے خلاف کل 7 مقدمات درج کیے گئے جن میں 34 ملزمان کو نامزد کر کے ان کے قبضے سے 6 لاکھ 92 ہزار 710 روپے کا خطیر مال اور ساز وسامان ضبط کیا گیا۔ اسی طرح غیر قانونی شراب فروشی (شراب بندی قانون کی خلاف ورزی) کے خلاف بھی وسیع پیمانے پر چھاپے مارے گئے، جس کے تحت 33 مقدمات درج کر کے 33 ملزمان کے خلاف کارروائی کی گئی اور ان کے پاس سے 67 ہزار 650 روپے مالیت کی غیر قانونی شراب ضبط کی گئی۔ یہ شاندار اور کامیاب کارروائی پولیس سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر نیلا بھروہن کی خصوصی ہدایت اور ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سمیت تمام سب ڈویژنل پولیس آفیسرز کی رہنمائی میں انجام دی گئی، جس میں تمام تھانوں کے انچارجز، ماتحت افسران اور پولیس اہلکاروں نے پوری مستعدی کے ساتھ حصہ لیا۔ اس کامیاب مہم کے بعد ناندیڑ ضلع پولیس فورس نے عوام کو مکمل یقین دلایا ہے کہ شہریوں کے جان ومال کے تحفظ اور قانون کی بالادستی کو برقرار رکھنے کے لیے مستقبل میں بھی ایسی خصوصی چھاپہ مار مہمات کا سلسلہ بلاتعطل جاری رہے گا۔ اس کے ساتھ ہی پولیس انتظامیہ نے ضلع کے تمام باشعور شہریوں سے پرزور اپیل کی ہے کہ وہ اپنے اطراف میں چلنے والے کسی بھی قسم کے غیر قانونی دھندوں اور سماج دشمن سرگرمیوں کی معلومات بلاخوف وخطر اپنے مقامی پولیس اسٹیشن کو دیں یا ایمرجنسی ہیلپ لائن نمبر 112 پر ڈائل کر کے پولیس کو فراہم کریں، تاکہ جرائم کے مکمل خاتمے میں پولیس اور عوام کا مشترکہ تعاون یقینی بنایا جا سکے۔

معطل پولیس اہلکاروں کو روزانہ حاضری سے بڑی راحت

ناندیڑ: 4/نومبر (ورق تازہ نیوز): مہاراشٹر پولیس محکمے میں معطل ہونے والے افسران اور اہلکاروں کے لیے ایک انتہائی اہم اور راحت بخش فیصلہ سامنے آیا ہے۔ مہاراشٹر ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل (MAT-میٹ) ممبئی بنچ کے انتظامی رکن دیویشیش چکرورتی نے ایک تاریخی فیصلہ سناتے ہوئے معطل پولیس اہلکاروں پر پولیس ہیڈکوارٹرز میں روزانہ دو یا تین بار حاضری لگانے کی لازمی شرط کو غیر قانونی قرار دیتے ہوئے منسوخ کر دیا ہے۔ ٹریبونل نے سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے استفسار کیا کہ جب کوئی اہلکار معطل ہے اور اسے ڈیوٹی سے فارغ کر دیا گیا ہے، تو پھر اس پر روزانہ حاضری لگانے کی شرط کس قانون کے تحت عائد کی جا رہی ہے؟ اس اہم فیصلے سے ریاست بھر کے ان ہزاروں معطل پولیس اہلکاروں کو زبردست راحت ملنے کا امکان ہے، جنہیں معطلی کے باوجود روزانہ ہیڈکوارٹر کے چکر کاٹنے پڑتے تھے۔ تفصیلات کے مطابق، مہاراشٹر پولیس کے مروجہ محکماتی ضوابط کے تحت جب کسی پولیس افسر یا اہلکار کو کسی وجہ سے معطل کیا جاتا ہے، تو اس کے لیے ایک ہیڈکوارٹر مختص کر دیا جاتا ہے جہاں اسے اپنے اعلیٰ افسران کے روبرو روزانہ دو یا کچھ مقامات پر تین مرتبہ لازمی حاضری لگانی پڑتی تھی۔ اس ظالمانہ اور غیر قانونی شرط کے خلاف ناسک دیہی (رورل) کے سنہ ایم آئی ڈی سی پولیس اسٹیشن کے ایک معطل کانسٹیبل امول گنجال نے ایڈووکیٹ اروند باندیواڈیکر کے توسط سے میٹ میں اپیل دائر کی تھی۔




سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا
شہر کا بھروسے مند نام
کلثوم جویلرس
صرافہ بازار، ناندیڑ
پروپرائٹر: محمد انیس: Mob: 9860871766



پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، گھر نمبر 225-6-4، گاڑی پورہ نزد بڑی درگاہ، ضلع ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 225-6-4، گاڑی پورہ نزد بڑی درگاہ، ضلع ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی (پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے تحت خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

● کسی بھی قابل اعتراض تحریر کے لئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔

آفس کا پتہ: نزد مسجد عثمان غنی محمدیہ کالونی، مالٹیکری روڈ، ناندیڑ-431604

Printed, published and owned by Mohammad Taqui. Printed at Aleena Printers, H. No. 4-6-225, Gadipura, Near Badi Darga, Dist. Nanded- 431604 and published at 4-6-225, Gadipura, Near Badi Darga, Dist. Nanded 431604. Editor: Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile : 8055362952 - 9325610858 Office : Near Masjid-e-Osman Gani, Mohammadiya Colony, Mal Tekdi Road, NANDED- 431604